احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

پیر 12 مارچ 2012ء

روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FR-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

پیر 12 مارچ 2012ء 18 ربیع الثانی 1433 ہجری 12 امان 1391 ہش جلد 62-97 نمبر 60

ازواج النبیؐ کا احترام

اور اگر تم ان (ازواج نبی) سے کوئی چیز مانگو تو پردے کے پیچھے سے مانگا کرو۔ یہ تمہارے اور ان کے دلوں کے لئے زیادہ پاکیزہ (طرزِ عمل) ہے اور تمہارے لئے جائز نہیں کہ تم اللہ کے رسول کو اذیت پہنچاؤ اور نہ ہی یہ جائز ہے کہ اس کے بعد کبھی اس کی بیویوں (میں سے کسی) سے شادی کرو۔ یقیناً اللہ کے نزدیک یہ بہت بڑی بات ہے۔

(سورۃ الاحزاب آیت 54)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

عورتوں کے حقوق کی جیسی حفاظت (۔) کی ہے ویسی کسی دوسرے مذہب نے قطعاً نہیں کی۔ مختصر الفاظ میں فرما دیا ہے۔(۔) کہ جیسے مردوں کے عورتوں پر حقوق ہیں ویسے ہی عورتوں کے مردوں پر ہیں۔ بعض لوگوں کا حال سنا جاتا ہے کہ ان بیچاریوں کو پاؤں کی جوتی کی طرح جانتے ہیں اور ذلیل ترین خدمات ان سے لیتے ہیں۔ گالیاں دیتے ہیں۔ حقارت کی نظر سے دیکھتے ہیں اور پردہ کے حکم ایسے ناجائز طریق سے برتتے ہیں کہ ان کو زندہ درگور کر دیتے ہیں چاہئے کہ بیویوں سے خاوند کا ایسا تعلق ہو جیسے دو سچے اور حقیقی دوستوں کو ہوتا ہے۔ انسان کے اخلاق فاضلہ اور خداتعالیٰ سے تعلق کی پہلی گواہ تو یہی عورتیں ہوتی ہیں۔ اگر انہی سے اس کے تعلقات اچھے نہیں ہیں تو پھر کس طرح ممکن ہے کہ خداتعالیٰ سے صلح ہو۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے (۔) تم میں سے اچھا وہ ہے جو اپنے اہل کے لئے اچھا ہے۔

(ملفوظات جلد سوم ص 300)

جس نے عورت کو صالح بنانا ہو وہ خود صالح بنے۔ ہماری جماعت کے لئے ضروری ہے کہ اپنی پرہیزگاری کے لئے عورتوں کو پرہیزگاری سکھاویں ورنہ وہ گنہگار رہوں گے۔ اور جبکہ اس کی عورت سامنے ہو کر بتلا سکتی ہے کہ تجھ میں فلاں فلاں عیب ہیں تو پھر عورت خدا سے کیا ڈرے گی۔ جب تقویٰ نہ ہو تو ایسی حالت میں اولاد بھی پلید پیدا ہوتی ہے اولاد کا طیب ہونا تو طیبات کا سلسلہ چاہتا ہے۔ اگر یہ نہ ہو تو پھر اولاد خراب ہوتی ہے اس لئے چاہئے کہ سب توبہ کریں اور عورتوں کو اپنا اچھا نمونہ دکھلاویں۔ عورت خاوند کی جاسوس ہوتی ہے۔ وہ اپنی بدیاں اس سے پوشیدہ نہیں رکھ سکتا۔ نیز عورتیں چھپی ہوئی دانا ہوتی ہیں۔ یہ نہ خیال کرنا چاہئے کہ وہ احمق ہیں۔ وہ اندر ہی اندر تمہارے سب اثروں کو حاصل کرتی ہیں۔ جب خاوند سیدھے راستہ پر ہوگا تو وہ اس سے بھی ڈرے گی اور خدا سے بھی ....سب انبیاء اولیاء کی عورتیں نیک تھیں۔ اس لئے کہ ان پر نیک اثر پڑتے تھے۔ جب مرد بدکار اور فاسق ہوتے ہیں تو ان کی عورتیں بھی ویسی ہی ہوتی ہیں۔ ایک چور کی بیوی کو یہ خیال کب ہو سکتا ہے کہ میں تہجد پڑھوں۔ خاوند تو چوری کرنے جاتا ہے تو کیا وہ پیچھے تہجد پڑھتی ہے؟ (۔) عورتیں خاوندوں سے متاثر ہوتی ہیں۔ جس حد تک خاوند صلاحیت اور تقویٰ بڑھاوے گا کچھ حصہ اس سے عورتیں ضرور لیں گی۔ ویسے ہی اگر وہ بدمعاش ہوگا تو بدمعاشی سے وہ حصہ لیں گی۔

(ملفوظات جلد سوم ص 163)

مکرم مقصود احمد صاحب آف ربوہ کو سپردِ خاک کر دیا گیا

احباب جماعت کو اطلاع دی جا چکی ہے کہ مکرم مقصود احمد صاحب ابن مکرم محمد ادریس صاحب کرونڈی ضلع خیر پور حال مقیم دارالرحمت شرقی راجیکی ربوہ کو 7 مارچ 2012ء کو سہ پہر ساڑھے 3 بجے نواب شاہ کے موہنی بازار میں دو نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے روک کر ان پر فائرنگ کر دی جس سے آپ موقع پر ہی راہ مولیٰ میں قربان ہو گئے۔ گزشتہ دس روز کے اندر نواب شاہ شہر میں یہ دوسری شہادت ہے۔

مرحوم کی نماز جنازہ مورخہ 7 مارچ کو رات 10 بجے نواب شاہ شہر میں مکرم ناصر احمد منظور صاحب مربی سلسلہ ضلع نوابشاہ نے پڑھائی جس میں کثیر تعداد میں احمدی احباب نے شرکت کی۔ 11 بجے رات لواحقین کا قافلہ میت کو لے کر نوابشاہ سے ربوہ کیلئے روانہ ہوا اور مورخہ 8 مارچ 2012ء کو سہ پہر سوا 4 بجے ربوہ پہنچا۔ میت کو فضل عمر ہسپتال کی مورچری میں رکھوا دیا گیا۔ مورخہ 10 مارچ 2012ء کو مرحوم کی نماز جنازہ احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی ربوہ نے پڑھائی اور قبرستان عام میں امانتاً تدفین کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب موصوف نے ہی دعا کروائی۔ مورخہ 9 مارچ 2012ء کے خطبہ جمعہ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے شہید مرحوم کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

مکرم مقصود احمد صاحب کے خاندان کا تعلق قادیان کے قریب گاؤں ''بھٹیاں گوت'' سے ہے۔ آپ کے خاندان میں احمدیت کا نفوذ آپ کے دادا محترم مولوی عبدالحق نور صاحب کی بیعت سے ہوا جنہوں نے 1934ء میں بیعت کی تھی۔ آپ کے دادا کو زمینداری کا وسیع تجربہ تھا جس کی

باقی صفحہ 2 پر

مکرم عدنان احمد بٹ صاحب

جماعت احمدیہ کاسائی اورینٹل کونگو کنشاسا کا تیسرا جلسہ سالانہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کاسائی اورینٹل کو اپنا تیسرا جلسہ سالانہ مؤرخہ 16 ؍اپریل 2011ء کو صوبائی دارالحکومت MBUJI MAYI بوجمائی میں منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ بوجمائی شہر دارالحکومت کنشاسا سے تقریباً 1500 کلومیٹر دور مشرق میں واقع ہے۔

جلسہ سالانہ میں شرکت کیلئے مہمانوں کی آمد جلسہ سے تین روز قبل شروع ہوگئی تھی جبکہ کنشاسا سے مرکزی وفد جو مکرم امیر صاحب اور خاکسار پر مشتمل تھا جلسہ سے دو روز قبل بوجمائی پہنچا۔

جلسہ کے انعقاد کیلئے ایک ہال کرایہ پر لیا گیا تھا اور جلسہ کے اعلانات مقامی ریڈیو کے ذریعہ بار بار ہوتے رہے۔

جلسہ کے پہلے سیشن کے پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ نظم فرنچ ترجمہ کے ساتھ پیش کی گئی، اس کے بعد مکرم نعیم احمد صاحب باجوہ، امیر و مشنری انچارج جماعت احمدیہ کونگو نے نماز کے قیام کے حوالے سے افتتاحی تقریر کی اور افتتاحی دعا کروائی۔

افتتاحی دعا کے بعد خاکسار نے برکاتِ خلافت کے موضوع پر تقریر کی، بعد ازاں مکرم عباس کاتوکا KATUKA صاحب نے طہارت کی اہمیت کے موضوع پر تقریر کی۔ اس کے بعد مکرم صالح لوفولوآبو LUFULUABU صاحب جو صوبائی معلم ہیں، نے (دین) میں اطاعت کے حوالہ سے تقریر کی۔

نماز ظہر وعصر کی ادائیگی کے بعد دوسرے سیشن کا آغاز تلاوت قرآن حکیم سے ہوا۔ اس کے بعد اس سیشن کی پہلی تقریر مکرم رمضان صاحب نے حضرت رسول اکرم ﷺ بطور رحمۃ للعالمین کے موضوع پر کی ۔ اس کے بعد مکرم محمود ککانگالا KIKANGALA صاحب نے جو جماعت احمدیہ لوبمباشی Lubumbashi کے صدر ہیں اور عرصہ تین سال سے احمدی ہیں نے، تخلیقِ انسان کی غرض اور اسے کیسے پورا کیا جائے، کے موضوع پر تقریر کی ان کی تقریر کے بعد چند مہمانوں نے اپنے تاثرات پیش کئے۔ مجموعی لحاظ سے سب مہمانوں نے بہت اچھے خیالات کا اظہار کیا اور درخواست کی کہ جماعت کو ایسے پروگرام مزید کرنے چاہئیں تا کہ (دین) کی خوبصورت تعلیم سب پر عیاں ہو۔ عیسائی پادریوں نے بھی اس بات کو تسلیم کیا کہ جس انداز سے جماعت احمدیہ دعوت الی اللہ کرتی ہے اور پیغام دیتی ہے یہی طریق مذہبی دنیا میں امن قائم کرسکتا ہے اور دنیا کو اکٹھا کرسکتا ہے۔

اس کے بعد مکرم امیر صاحب نے آمد امام کامگار کے موضوع پر اختتامی تقریر کی۔ آخر پر مجلس سوال وجواب ہوئی جس میں مکرم امیر صاحب نے حاضرین کے سوالوں کے تسلی بخش جواب دیئے اس کے بعد دعا کے ساتھ یہ جلسہ اختتام کو پہنچا۔ جلسہ کے بعد تمام حاضرین کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔ جلسہ کی حاضری 380 رہی۔

احمدی احباب کا پیدل سفر

جلسہ میں شامل ہونے کے لیے احمدی احباب نے پیدل سفر بھی کیا اور برکات سے فائدہ اٹھایا۔ چنانچہ بعض احباب ایک سو کلومیٹر کا سفر پیدل کر کے شامل جلسہ ہوئے۔

نومبائعین کے تاثرات

مکرم جمعہ صاحب ،جو جماعت Munkamba سے 100 کلومیٹر سے زائد فاصلہ پیدل طے کر کے آئے تھے اور تقریباً تین ماہ قبل احمدیت قبول کی ہے نے کہا کہ غیر از جماعت نے ہماری جماعت کے بارہ میں بڑا غلط پروپیگنڈا کیا تھا اب جلسہ میں شامل ہوکر اور جلسہ کا انتظام دیکھ کر ان کے جھوٹ کا اندازہ ہوا ہے اور اس جلسہ سے ہم نے بہت سبق حاصل کیا ہے اور اب ہم بھی جماعتی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے۔

مکرم موسیٰ کامبا Kamba صاحب جو اسی سال احمدی ہوئے ہیں اور اپنی بیت الذکر میں امام ہیں، نے بتایا کہ میں نے ایسے جلسہ میں پہلی بار شرکت کی ہے اور بہت سی باتیں معلوم کی ہی جو میں دوسروں کو بھی واپس جا کر بتاؤں گا دوسروں کے بھی اجلاسات میں شامل ہوا ہوں جو اکثر جھگڑے اور فساد پر ختم ہوتے ہیں لیکن ہمارا جلسہ بڑے امن اور سکون سے ہوا۔ انہوں نے کہا کہ حدیث شریف میں ہے کہ جس کا کوئی رہنما نہیں اس کا شیطان رہنما ہوتا ہے خدا تعالیٰ کے فضل سے ہمارے رہنما حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ ہیں۔

مکرم رمضان صاحب جو 55 کلومیٹر دور Mabaya جماعت سے پیدل سفر کر کے جلسہ میں شرکت کیلئے تشریف لائے تھے، نے بتایا کہ ایسے کامیاب جلسہ پر میں جماعت کو مبارکباد پیش کرتا ہوں میں 1980ئسے ...... ہوں لیکن کبھی بھی میں نے ایسا انتظام نہیں دیکھا اللہ کا شکر ہے کہ ہمارے ہاں ایک رہنما بھی ہے اور نظام جماعت بھی قائم ہے اس جلسہ سے عیسائیوں پر کھل گیا ہے کہ دین حق ایک سچا مذہب ہے۔

مکرم مصطفیٰ صاحب جو مقامی جماعت Bipemba کے صدر ہیں، نے کہا کہ میں جلسہ کے انعقاد سے بہت خوش ہوں میرے تمام غیر از جماعت اور دیگر مہمانوں نے جلسہ کو بہت پسند کیا ہے اور آئندہ بھی جلسہ میں شامل ہونے کی خواہش ظاہر کی ہے خاص طور پر پادری بہت حیران ہوئے ہیں کہ...... بھی ایسی موثر دعوت الی اللہ کر سکتے ہیں۔

مکرم یحییٰ صاحب جو 57 کلومیٹر دور جماعت Mabala سے پیدل آئے تھے، نے کہا کہ میں جلسہ کی تقاریر سے بہت متاثر ہوا ہوں اور عیسائیوں نے پہلی دفعہ ایسی شاندار اور منظّم جماعت کا مشاہدہ کیا ہے۔

بقیہ صفحہ 1 مکرم مقصود احمد صاحب

وجہ سے انہیں ناصر آباد، محمود آباد اور دوسری اسٹیٹس کی نگرانی پر مقرر کیا گیا۔ بعد ازاں 1942ء میں وہاں سے کرونڈی ضلع خیر پور منتقل ہوگئے جہاں 21 ستمبر 1966ء کو آپ کے دادا مکرم عبدالحق نور صاحب کو شہید کر دیا گیا۔

مکرم مقصود احمد صاحب کرونڈی ضلع خیر پور میں 1953ء میں پیدا ہوئے۔ 1972ء میں کرونڈی سے میٹرک کا امتحان پاس کیا۔ جس کے بعد آپ زمینداری کرتے رہے۔ 1983ء میں آپ کرونڈی سے ربوہ شفٹ ہوگئے۔ ربوہ شفٹ ہونے کے بعد تا وقت شہادت راجہ ہومیو کیور ٹیو کمپنی کے ساتھ بطور سیلز مین کام کر رہے تھے۔ آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے اور شہادت کے وقت آپ کی عمر تقریباً 58 سال تھی۔ کمپنی کی طرف سے تقریباً ہر ماہ سندھ کے دورہ پر جایا کرتے تھے۔ 27 فروری سے وہ سندھ کے دورہ پر تھے اور مورخہ 7 مارچ 2012ء کو شہادت کے روز ہی صبح تقریباً 11 بجے نواب شاہ پہنچے تھے۔

مرحوم اعلیٰ اخلاق کے مالک تھے، آپ صوم و صلوٰۃ کے پابند اور باقاعدگی سے نوافل ادا کرنے والے تھے۔ اسی طرح مالی قربانی میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ اہلیہ کا چندہ اس سال خود ادا کیا اور دورہ پر جانے سے پہلے اپنا بھی چندہ مکمل کر کے دورہ پر گئے تھے۔ دعوت الی اللہ کا شوق آپ کو اپنے دادا کی طرف سے ورثہ میں ملا تھا۔ سفر کے دوران بھی دعوت الی اللہ کیا کرتے تھے۔ آپ انتہائی ملنسار، محبت کرنے والے اور صفائی پسند انسان تھے۔ آپ خدمت خلق کے کاموں میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے تھے۔ ضرورت مندوں کو فری ادویات دے دیا کرتے تھے۔ خلافت سے بھی بے حد عشق و محبت کا تعلق رکھتے تھے۔ اسی طرح قرآن کریم سے بھی آپ کو خاص عشق تھا۔ اہلیہ سے اکثر اس امر کا اظہار کیا کرتے تھے کہ جس خوش الحانی سے آپ تلاوت کرتی ہیں کاش میں بھی اس طرح تلاوت کرسکتا۔ اہلیہ بیان کرتی ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے ان کو کہا کہ کیا ہم بھی شہداء کی فیملی میں شمار ہوسکتے ہیں تو جواباً آپ نے کہا کیوں نہیں۔ اگر اللہ تعالیٰ منتخب کرلے تو ہم بھی شامل ہوسکتے ہیں۔

مرحوم کی شادی اکتوبر 1976ء میں محترمہ امۃ الرشید شوکت صاحبہ بنت مکرم محمد داؤد صاحب آف سرگودھا کے ساتھ ہوئی جو کہ حضرت میاں محمد اکبر صاحب ٹھیکیدار بٹالوی رفیق حضرت مسیح موعود یکے از 313 کی پڑپوتی ہیں۔ مرحوم کی اولاد میں 3 بیٹے مکرم کاشف مقصود، مکرم فرحان مقصود، مکرم وقاص مقصود اور 2 بیٹیاں مکرمہ فوزیہ مقصود اور مکرمہ نادیہ مقصود ہیں۔ آپ کے تینوں بیٹے مانچسٹر انگلینڈ میں رہائش پذیر ہیں اور تینوں غیر شادی شدہ ہیں۔ آپ کی ایک بیٹی مکرمہ نادیہ مقصود صاحبہ شادی شدہ ہیں اور امریکہ میں رہائش پذیر ہیں جبکہ دوسری بیٹی مکرمہ فوزیہ مقصود صاحبہ غیر شادی شدہ ہے اور مریم صدیقہ کالج دارالرحمت ربوہ میں تدریس کے فرائض سرانجام دے رہی ہیں۔

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرماتے ہوئے آپ کے درجات بلند کرے اور اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے نیز آپ کے پسماندگان اور لواحقین کو یہ صدمہ برداشت کرنے اور صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

حضرت طلحہؓ کی ضرورتمندوں کی خدمت

حضرت طلحہؓ کو ایک دفعہ اداس دیکھ کر ان کی اہلیہ نے وجہ پوچھی تو کہنے لگے دراصل میرے پاس ایک بڑی رقم جمع ہوگئی ہے اور میں اس فکر میں ہوں کہ اسے کیا کروں۔ اہلیہ نے کہا۔ اسے تقسیم کروا دیجئے۔ آپؓ نے اسی وقت اپنی لونڈی کو بلایا اور چار لاکھ کی رقم اپنی قوم کے مستحقین میں تقسیم کرادی۔

حضرت طلحہ بنوتمیم کے تمام محتاجوں اور تنگ دست خاندانوں کی کفالت کیا کرتے تھے۔ لڑکیوں اور بیوگان کی شادیوں میں ان کی مدد کرتے۔ مقروضوں کے قرض ادا کرتے۔ ایک دفعہ حضرت علیؓ نے کسی کو یہ شعر پڑھتے سنا کہ یعنی میرا ممدوح ایسا شخص تھا کہ دولت و امارت اسے اپنے دوست کے اور قریب کر دیتی تھی۔ جب بھی اسے دولت و فراخی نصیب ہوتی اور غربت وفقر اسے اپنے دوستوں سے دور رکھتے یعنی کبھی تنگی میں بھی سوال نہ کرتے۔

حضرت علیؓ نے یہ شعر سنا تو فرمایا ’’خدا کی قسم! یہ صفت حضرت طلحہؓ میں خوب پائی جاتی تھی‘‘۔ (سیرت صحابہؓ از حافظ مظفر احمد ص 198)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ
مطبع: ضیاء الاسلام پریس
مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ
قیمت 5 روپے

مکرم نصیر احمد قمر صاحب

جماعت احمدیہ اور تراجم قرآن کریم کی اشاعت

چینی، اگبو، یوروبا اور ہاؤسا زبان میں تراجم

چینی ترجمہ قرآن کریم

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ارشاد پر 1986ء میں مکرم محمد عثمان چو صاحب نے چینی زبان میں قرآن کریم کے ترجمہ کا کام شروع کیا۔ اور اسی سال جون میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے آپ کو پاکستان سے برطانیہ بلا لیا۔ چار سال کی محنت کے بعد اور حضور انور کی مسلسل نگرانی اور ارشادات کی روشنی میں یہ ترجمہ مکرم محمد عثمان چو چنگ شی (Mohammad Osman Chou Chung Sai) نے تیار کیا۔ اس کے لئے حضور کی اجازت سے ترجمہ میں زیادہ تر تفسیر صغیر کے ترجمہ سے استفادہ کیا گیا۔ اس کے علاوہ حضرت ملک غلام فرید صاحب اور حضرت مولوی شیر علی صاحب کے انگریزی تراجم سے بھی فائدہ اٹھایا گیا چینی ترجمہ کے ساتھ جو فُٹ نوٹس دئے گئے ہیں وہ زیادہ تر حضرت ملک غلام فرید صاحب کے انگریزی ترجمہ قرآن (Short Commentary) سے لئے گئے اور ان کا ترجمہ چین کے ایک پروفیسر Zhu Jin AN نے کیا ہے۔ ترجمہ کے دوران مشکل مقامات کو سمجھنے کے لئے نیز تشریحی نوٹس میں اضافہ یا ترامیم کے لئے حضور سے ہدایات لی جاتی رہیں۔ حضور کی اصولی ہدایت یہ تھی کہ کسی ترجمہ کو حرف آخر تو نہیں کہا جا سکتا لیکن جتنا بھی معیار اچھا کیا جا سکے اس کی بہرحال کوشش کی جانی چاہئے۔

ترجمہ اور طباعت تک کے مراحل میں بہت سے احباب نے مدد کی جن میں مکرم رشید احمد ارشد صاحب (مربی سلسلہ)، Mr.Li Fa Chen، مکرم خیر الدین صاحب مربی سلسلہ، Mr Wang Ye Xiang، Miss Lin Qiao، Zho، Mr.Lin Jinda، Mr Abdul Azim Bulia، مکرم عین الیقین صاحب (مربی سلسلہ)، مکرم عبدالباسط صاحب (مربی سلسلہ)، مکرم قمرالدین صاحب، مکرم ہدایت اللہ صاحب (مربی سلسلہ) کے علاوہ مسز ممتاز اہلیہ محمد عثمان صاحب، Xuzhen Fang اور دیگر بہت سے افراد شامل ہیں۔

مکرم محمد عثمان چو صاحب لکھتے ہیں:

"چینی ترجمہ قرآن کا کام کافی وقت چاہتا تھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی طرف سے ہدایت تھی کہ اسے صد سالہ احمدیہ جشن تشکر کے موقع پر شائع ہونا چاہئے۔ بہت فکر تھی کہ یہ کام وقت پر مکمل ہو سکے ایسے مناسب آدمیوں کی تلاش تھی جو چینی زبان کا معیار بہتر کرنے اور نظر ثانی کے کام میں مدد دے سکیں۔ پاکستان اور یوکے میں رہ کر ایسے آدمی کا مل جانا بہت مشکل تھا۔ اگر کوئی ملا بھی تو ایسا کہ مثلاً اگر چینی زبان پر عبور تھا تو اسلامیات سے ناواقف اور اگر اسلامیات سے واقفیت رکھنے والا ملا تو چینی زبان معیاری نہ تھی۔ اس سلسلہ میں لوگوں سے مشورہ کی بھی ضرورت تھی۔ جب ترجمہ مکمل ہو گیا تو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی ہدایت پر چین اور سنگاپور جا کر چینی زبان کے ماہرین سے بھی مشورہ کر کے ترجمہ کو بہتر بنایا گیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ترجمہ اور طباعت کے کام میں مختلف مراحل پر تعاون کرنے والے لوگ میسر آتے رہے حتیٰ کہ بعض غیر بھی بغیر معاوضہ کے مدد کرتے رہے۔ یہ سب انتظامات اللہ کے فضل سے ہی ممکن ہو سکے۔

گو ترجمہ صد سالہ جوبلی کے سال مکمل ہو گیا تھا۔ لیکن طباعت فروری 1990ء میں مکمل ہوئی۔ طباعت کا کام سنگاپور میں ہوا اور "Best Printing Company" سنگاپور نے اس کی پرنٹنگ کی۔ اس وقت تک اس کا ایک ایڈیشن ہی شائع ہوا ہے۔ جس کا سائز 153x215mm ہے اور صفحات کی تعداد 1528 ہے۔

چینی ترجمہ قرآن کی ایک بڑی خصوصیت یہ بھی ہے کہ اس کے جملہ اخراجات حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنی طرف سے عطا فرمائے۔

اگرچہ چینی زبان میں اس سے قبل بھی بعض تراجم قرآن موجود تھے اور بعد میں بھی تراجم ہوئے جن کی تعداد اس سے زیادہ ہے لیکن احمدیہ جماعت کے اس ترجمہ کی اپنی منفرد خصوصیات ہیں جو کسی اور ترجمہ میں نہیں۔ یہ ترجمہ جماعتی علم کلام کا بھی ایک شاہکار ہے۔ اس کی اشاعت پر چین اور دوسرے ممالک کے اہل زبان کی طرف سے بے شمار تبصرے موصول ہوئے۔ جن میں اس ترجمے کو بہترین قرار دیتے ہوئے زبردست خراج تحسین پیش کیا گیا۔

چینی......میں جماعت کا ترجمہ بہت مقبول ہے اور اس کی بہت demand ہے۔ چین میں چونکہ مذہبی کتب بھجوانا مشکل ہے اس لئے لوگوں کے مطالبے کو دیکھ کر پیسے کمانے کی خاطر چند سال قبل چین کے کسی......نشریاتی ادارے نے ہماری جماعت کا ترجمہ قرآن جماعت کی اجازت کے بغیر ہی شائع کر دیا اور اسے اپنے پاس فروخت کے لئے موجود کتب کی لسٹ میں درج کر کے اس کی سامنے اس کی ایک قیمت مقرر کر کے لکھ دی اور یہ قیمت لسٹ میں موجود کتب کے مقابل پر سب سے زیادہ ہے۔

ہماری جماعت کے چینی ترجمہ قرآن کو کئی لحاظ سے لوگ منفرد ترجمہ تصور کرتے ہیں۔ بالخصوص ترجمہ کی زبان اور روانی، حاشیہ جات اور کراس ریفرنسز۔ سورتوں کا تعارف۔

عمومی طور پر لوگوں کا تاثر یہی ہے کہ ترجمہ کا معیار بہت اعلیٰ ہے۔ اعتراض والی بات یہی سامنے آئی ہے کہ لوگ کہتے ہیں کہ جماعت کے ترجمہ قرآن میں احمدیت کی اشاعت کی گئی ہے۔

چین کے ایک پروفیسر Mr. Lin Song ہیں۔ انہوں نے ایک کتاب (اس صدی کے چینی زبان میں تراجم قرآن) لکھی ہے جس میں ہمارے ترجمہ قرآن کا بھی ذکر ہے۔ اس کتاب کے وہ حصے جن کا ہمارے ساتھ تعلق ہے ان صفحات کی تعداد تقریباً 15 ہے۔

اس سے پہلے بھی انہوں نے ایک مضمون شائع کیا تھا جس میں انہوں نے ہماری تائید کی تھی۔ اب اس نئی کتاب میں تائید اور تنقید دونوں پہلوؤں کا بیان ہے۔ تائید والا حصہ تو برقرار ہے لیکن تنقید کے حصے کو نمایاں کیا گیا ہے۔ اس کی وجہ وہ یہ بتاتے ہیں کہ لوگوں نے ان کی موجودہ کتاب کے شائع ہونے سے پہلے انہیں یہ سمجھایا تھا کہ اگر وہ جماعت احمدیہ کے چینی ترجمہ کی تعریف شامل کریں گے تو لوگوں کی ان کی کتاب کے متعلق اچھی رائے نہیں ہوگی۔ بلکہ یہاں تک کہا کہ وہ اپنی کتاب میں سے ہمارے ترجمہ قرآن کا ذکر نکال دیں لیکن انہوں نے صاف انکار کر دیا۔ تاہم اپنی پوزیشن safe کرنے کے لئے ایک طرف ہمارے ترجمہ کی تعریف کی تو ساتھ تنقید بھی کر دی۔ مثلاً لکھا کہ (جماعت احمدیہ کے) چینی ترجمہ قرآن میں احمدیت کے متعلق کئی باتیں بیان کی گئی ہیں............اس لئے ضروری نہیں کہ ہم ان کو قبول کریں اور ہمارا حق ہے کہ ہم ان پر تبصرہ بھی کریں۔ تبصرے کا یہ انداز بھی احمدیت کی تحقیقات کے لئے نہایت مفید ہے۔

پروفیسر صاحب بڑی وضاحت کے ساتھ ہمارے قرآن کے ترجمہ کی خصوصیات کا ذکر کرتے ہیں مثلاً:

(1) عام علماء جب ترجمہ کرتے ہیں تو بعض الفاظ کا ترجمہ نہیں کرتے بلکہ ترجمہ کی جگہ وہی عربی لفظ لکھ دیتے ہیں، ہاں حاشیہ میں اس کی تشریح کرتے ہیں لیکن آخر تک یوں لگتا ہے کہ جیسے وہ حصہ ان کے لئے مبہم ہے۔ جبکہ عثمان صاحب کے ترجمہ کی یہ خصوصیت ہے کہ وہ ایسے مقامات کا ترجمہ بھی کرتے ہیں اور جس بنیاد پر وہ ترجمہ کیا ہوتا ہے اس کے تائیدی حوالے حاشیے میں درج کر دیتے ہیں۔

(2) بعض آیات کا ترجمہ عام علماء کے ترجمہ سے مختلف ہے لیکن یہ گہری تحقیقات اور فکر کے نتیجہ میں ہے جو مفید معلوم ہوتا ہے۔

(3) ہر باب کے شروع میں واضح، معین اور جامع طور پر سورتوں کا تعارف بیان کیا گیا ہے۔ علاوہ ازیں footnote بہت تفصیلی اور باریک ہیں یہ اس ترجمہ کی نمایاں خصوصیت ہے جو قرآن کریم کے مبتدی قاری کے لیے یقیناً مفید ہے۔

انہوں نے اپنی کتاب میں ہمارے ساتھ اپنے رابطے کا بھی ذکر کیا ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ان کا مقصد یہ ہے کہ بتایا جائے کہ یہ لوگ اچھے...... ہیں۔ خاص طور پر میرے متعلق یہ تاثر دیا ہے کہ یہ شخص عالم بھی ہے اور...... کی عملی تصویر بھی۔ اپنی کتاب میں بعض تصاویر بھی دی ہیں مثلاً محمود لون صاحب کی فیملی کے ساتھ کھانا کھانے کی ایک تصویر وغیرہ۔

پروفیسر صاحب لکھتے ہیں کہ (احمدیہ) ترجمہ قرآن کے متعلق میں نے تبصرہ لکھا تھا اس کے بعد کئی دفعہ عثمان صاحب سے ملاقات بھی ہوئی۔ میرا تاثر یہ ہے کہ یہ ایک سیدھا سادھا، خاکسار، مخلص، کھرا اور ...... کے احکام پر سنجیدگی سے عمل کرنے والا شخص ہے۔ رمضان میں میں نے انہیں دعوت پر بلایا تھا۔ عثمان صاحب روزہ رکھتے ہیں۔ قرآن کریم کو شریعت کی اعلیٰ کتاب سمجھتے ہیں۔ ان کے قرآن کریم کے متعلق تحقیق اور تراجم کو سب لوگ جانتے ہیں۔ جہاں تک چند آیات کے مفاہیم کے سمجھنے یا اس کی تشریح اور اس کے بیان کا تعلق ہے اور اس میں ان کا دوسرے علماء سے فرق ہے تو یہ قدرتی بات ہے۔ اگرچہ ان کے ترجمہ اور تفسیر کے بعض حصے ہمارے (چینی سُنی فرقہ کے لوگوں کے) نقطۂ نظر سے مطابقت نہیں رکھتے تاہم کیا اس بات سے انکار کیا جا سکتا ہے کہ یہ شخص توحید کا قائل، حضور ﷺ سے محبت کرنے والا اور احکام الٰہی کی پابندی کرنے والا .... ہے!؟

ان کے علاوہ بہت سے چینی لوگوں نے ہمارے ترجمہ قرآن کی تعریف کی ہے۔ ایک شخص نے لکھا ہے کہ ان کے پاس دس سے زیادہ لوگوں کے تراجم ہیں لیکن ......International Publications کا ترجمہ سب سے اعلیٰ ہے۔

آل چائنہ مسلم ایسوسی ایشن کے ترجمان رسالہ میں Mr. Gong Qing Zhi نے لکھا کہ احمدیہ ترجمہ قرآن ایسا شاندار کام ہے کہ یقیناً تاریخ میں اسے لکھا جائے گا اور اس سے...... کی روشنی پھیلے گی اور جماعت احمدیہ کی نیک شہرت میں مزید اضافہ ہوگا۔

Fu dan یونیورسٹی میں فلاسفی کے ایک غیر مسلم پروفیسر Li Zhen Zong نے لکھا کہ جماعت احمدیہ کا قرآن کا ترجمہ بہت عمدہ ہے۔ یہ ایسا عظیم الشان کام ہے جس سے چینی اور عرب کلچر کے باہم تبادلہ میں مدد ملے گی۔ اس سے مشرق میں نہ صرف...... کا تعارف ہوا ہے بلکہ آپ کی اس عظیم الشان کامیابی پر میں فخر محسوس کرتا ہوں۔

چینی ڈیسک کے زیر اہتمام ایک کتاب بھی شائع ہو چکی ہے جس میں جماعت کے چینی ترجمہ قرآن کے متعلق لوگوں کی مثبت اور منفی آراء درج کی گئی ہیں۔ ان میں علمی طبقہ، نیوز پیپرز، علماء، ائمہ،

سکول کالجز والوں، چین اور چین سے باہر اسلامیات سیکھنے والوں کی اور عام...... کی آراء شامل ہیں۔ سبھی ترجمہ کی تعریف کرتے ہیں۔ جو اس بات کا ثبوت ہے کہ بے شک یہ لوگ احمدیت کو نہیں مانتے لیکن احمدیت کی تعلیم کو قبول کرتے ہیں"۔

(الفضل انٹرنیشنل 18 ستمبر 2009ء)

اگبو (IGBO)
ترجمہ قرآن کریم

اگبو (IGBO) زبان نائیجیریا کی تین بڑی زبانوں میں سے ایک ہے۔ مشرقی نائیجیریا میں بولی جاتی ہے۔ اس زبان کے بولنے والے 99.5 فیصد عیسائی ہیں۔ اگبو زبان میں ترجمہ قرآن 1982ء میں شروع ہوا اور 1988ء میں مکمل ہوا۔ یہ ترجمہ حضرت مولانا شیر علی صاحب کے انگریزی ترجمہ قرآن سے کیا گیا ہے۔ نائیجیریا میں اگبو زبان میں یہی سب سے پہلا قرآن شریف کا ترجمہ تھا۔ اس ترجمہ کے سلسلہ میں مکرم شکیل احمد منیر صاحب کو مترجمین کے ساتھ مل کر کام کرنے کی خاص طور پر توفیق اور سعادت حاصل ہوئی۔

1988ء میں پہلا ایڈیشن UK سے شائع کیا گیا اور جماعت احمدیہ نائیجیریا نے اس کے اخراجات برداشت کئے۔ Owerri نمائش کے دوران قرآن شریف بھی نمائش میں لایا گیا اور لوگ دیکھ کر بہت حیران ہوئے اور اس کام کو بہت سراہا اور یہ بھی کہا یہ کام صرف جماعت احمدیہ کر سکتی ہے۔ عیسائیوں نے تو یہاں تک کہا کہ ہم سمجھتے تھے کہ قرآن شریف کو صرف...... چھو سکتے ہیں لیکن اب تو قرآن ہماری زبان میں شائع ہو گیا ہے۔ Owerri ان شہروں میں سے ایک ہے جہاں کی آبادی صرف IGBO پر مشتمل ہے۔

ترجمہ کرنے والی ٹیم میں درج ذیل احباب نے حصہ لیا۔

(1) مکرم عیسیٰ علی صاحب مرحوم (Ali Issa)

(2) مکرم علی اونوحا صاحب (Alli Onoha)

(3) مسٹر مازی جے اوگوجی (Mazi J.U.Ugoji)

لیکچرار Ngalaba Igba College of Education Owerri پروف ریڈنگ بھی مکرم مازی جے یو اوگوجی صاحب نے کی۔

یوروبا (YUROBA)

یوروبا زبان نائیجیریا کے جنوبی علاقہ کے علاوہ ہمسایہ افریقن ممالک میں بھی بولی جاتی ہے اور یہیں سے احمدیت کا آغاز ہوا۔ لیگوس اور ابادان جیسے بڑے شہر اسی علاقہ میں ہیں اور انہی علاقوں میں احمدیت کثرت سے پھیلی ہے۔ جیسے جیسے احمدیت یوروبا علاقہ میں پھیلتی گئی اس چیز کی ضرورت محسوس کی گئی کہ باقی لٹریچر کے ساتھ قرآن شریف کا بھی یوروبا ترجمہ کیا جائے۔

چنانچہ 1957ء میں امیر و مشنری انچارج نائیجیریا مکرم نسیم سیفی صاحب (مرحوم) نے قرآن شریف کے یوروبا ترجمہ کا کام الحاجی ایچ۔ او سینالو مرحوم (Al Haji H.Oasyaolu) کے سپرد کیا۔ سب سے پہلے پارہ اوّل کا ترجمہ کیا گیا اور 1976ء میں قرآن شریف کا ترجمہ مکمل ہوا۔ اس وقت سے چار مرتبہ یوروبا زبان میں یہ شائع ہو چکا ہے اور پانچواں ایڈیشن بھی اشاعت کے لئے تیار ہے۔

پہلے پارہ کی پروف ریڈنگ Alhaji M.B.A Amin اور Alhaji.H .O Sanyaolu نے کی۔

یوروبا ترجمہ کے لئے حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کے ترجمہ قرآن کو بنیاد بنایا گیا ہے۔ جماعت نائیجیریا نے اس کی طباعت کے اخراجات برداشت کئے۔ لیکن 1976ء میں جب پہلی دفعہ جماعت کا یوروبا ترجمہ شائع ہوا اس سے قبل سعودی عرب کی مدد سے ایک ترجمہ یوروبا زبان میں مارکیٹ میں آ چکا تھا۔

غیر احمدیوں نے بھی اس چیز کا اعتراف کیا ہے کہ زبان کی فصاحت اور علمیت کے لحاظ سے جماعت کے ترجمۂ قرآن کا کوئی جواب نہیں۔ اس لئے جب بھی یوروبا قرآن چھپتا ہے بہت جلدی ختم ہو جاتا ہے۔

یوروبا زبان میں پہلے ترجمہ اور اس کی پروف ریڈنگ درج ذیل احباب نے کی۔

1.Alhaji Muhammad Baithu Balogun Ameer(Late) Chairman
2.Muallim Jalil Bada
3.Alhaji Abdul Raheem Oluwa
4.Alfa M.Tola Kareem
5.Alhaji Rufai Busari
6.Alhaji Ganiyu Rufai
7.Alfa Ganiyu Atanda
8.Imam Lasis Yusuf
9.Alfa Jimoh Akano

اور اس ترجمہ کی نظر ثانی کرنے والی ٹیم میں

1. Alhaji Muhammad Badihu Ameen Chairman (now late)
2. M. Tola Kareem,
3. Alhaji Ali Yusuf
4. Taoheed Shoboyede
5. Lukman Shoretire
6. Solih Okutirin
7. Abdul Ghaniyi Badmus Obey,
8. Alhaji A.G. Ahmad,
9. A.G. Salahuddin,
10. Sarafadin Alabi,
11. Alhaji, T.A. Akinade,
12. M.T.A. Adeleke
13. Mrs. Nurullah Adegbite
14. Muhammad Qasim Oyekola
15. Saeed Bolarinwa
16. Sherif Ajumobi
17. Mutiu Sanni,
18. Nafiu Abdus-Salaam
19. Haafiz Abdul Ghani Shobambi

شامل ہیں۔

یہ ترجمہ مختلف ممالک میں شائع ہوا۔ پہلے پارہ کا پہلا یوروبا ترجمہ IFE-OLU Printing Works لیگوس میں 1957ء میں شائع ہوا۔

پورے قرآن کا پہلا ایڈیشن Ibadan University Press ابادان سے 1976ء میں شائع ہوا۔ دوسرا ایڈیشن Higlin Off-set Printing company Hong Kong سے 1978 میں شائع ہوا۔ تیسرا ایڈیشن Alden Press Ltd UK سے 1990ء میں سے شائع ہوا۔

چوتھا ایڈیشن رقیم انٹرنیشنل پریس لمیٹڈ لیگوس سے 1990ء میں شائع ہوا اور اب پانچواں ایڈیشن طباعت کے لئے تیاری کے مراحل میں ہے۔

ہاؤسا (HAUSA)

افریقہ میں عربی اور سواحیلی کے بعد سب سے زیادہ بولی جانے والی زبان ہاؤسا ہے۔ شمالی نائیجیریا کے علاوہ گھانا اور پڑوسی مغربی افریقہ کے ممالک میں بھی یہ زبان بولی جاتی ہے۔ اس زبان کے بولنے والوں کی اکثریت مسلمان ہے۔

قرآن شریف کے ہاؤسا زبان میں ترجمہ کی تحریک 1980ء کی دہائی میں مکرم مولانا محمد اجمل شاہد صاحب امیر و مشنری انچارج نائیجیریا کے وقت میں ہوئی۔

ترجمہ معلم عیسیٰ ابراہیم سابق وائس پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول کانو نے کیا۔ اور پروف ریڈنگ ایک کمیٹی نے کی جس کے صدر مکرم الحاجی محمد محمود بیشانیو صاحب امیر جماعت احمدیہ نائیجیریا تھے۔ اس کمیٹی کے ممبران میں الحاجی انوا محمد صاحب، الحاجی ایس۔ اے اناگی صاحب، الحاجی عبداللہ ابا صاحب، معلم جمیل ابوبکر صاحب شامل ہیں۔

اس ترجمہ کی بنیاد حضرت مولوی شیر علی صاحب کے ترجمہ پر ہے۔ ....انٹرنیشنل پبلیکیشنز لمیٹڈ اسلام آباد ٹلفورڈ UK نے 1992ء میں شائع کیا۔ لیکن اعلیٰ معیار کی پیسٹنگ اور پروف ریڈنگ نہ ہونے کی وجہ سے مارکیٹ میں نہیں لایا گیا۔ احمدیہ جماعت نائیجیریا نے اس کے اخراجات برداشت کئے لیکن پروفیسر منیر رشید صاحب احمدو بیلو یونیورسٹی اور ڈاکٹر سمیع اللہ صاحب احمدیہ ہاسپٹل اپاپا نے بھی عطیہ دیا۔ ہمارے ترجمہ سے پہلے دو ہاؤسا ترجمے موجود تھے۔ ایک سعودی عرب نے کروایا تھا جس میں فصیح ہاؤسا زبان استعمال نہیں کی گئی تھی۔ ترجمہ پر نظر ثانی اور نئے ایڈیشن کی تیاری کے سلسلہ میں حسب ذیل افراد پر مشتمل کمیٹی نے کام کیا۔

(1) الحاجی محمد محمود بیشانیو صاحب۔ امیر جماعت نائیجیریا (صدر کمیٹی) (2) برادر ایم۔ اے۔ آر سلامی صاحب۔

(3) الحاجی ایس۔ اے اناگی صاحب

(4) برادر ایم۔ اے داؤد صاحب (5) معلم ابراہیم ابا صاحب۔ (6) معلم ہارون بن یعقوب صاحب۔

(الفضل انٹرنیشنل 11 ستمبر 2009ء)

بقیہ صفحہ 6

273,308 روپے بچا بھی لیے گئے۔

اس منصوبہ پر کام کے دوران بعض مسائل کا بھی سامنا رہا مثلاً عموماً ایک کنوئیں کی گہرائی پینتیس تا چالیس فٹ ہوتی جبکہ بعض مقامات پر 250 فٹ گہرائی بھی کرنی پڑی جس کے نتیجہ میں خرچ میں کافی اضافہ ہو جاتا، اس طرح بعض کنوؤں پر اڑتالیس ہزار تک خرچ آیا جبکہ عام طور پر ایک کنوئیں پر پندرہ ہزار روپے کا خرچ آیا۔ دوسری وجہ بعض ایسے علاقے تھے جو شہر سے کافی فاصلہ پر تھے جہاں سامان کا پہنچانا اور مزدوروں کا انتظام کرنا مشکل تھا اس طرح بھی بعض مقامات پر خرچ بڑھ گیا۔ بعض مقامات پر تو کام مکمل ہو گیا لیکن جو پانی نکلا وہ میٹھا نہ ہونے کی وجہ سے قابل استعمال نہ تھا اور اس طرح وہاں ہونے والا سارا خرچ، وقت ایک طرح ضائع ہی گیا۔ مشرقی پنجاب میں تیز بارش بھی رکاوٹ پیدا کرتی رہی۔ بعض مقامات پر کنوؤں کی کھدائی کے دوران ایسا بھی ہوا کہ نیچے پتھریلی زمین آ گئی اور جگہ تبدیل کرنی پڑی جو یقیناً وقت اور پیسے کا ضیاع بھی ثابت ہوا۔ لیکن ایسے مقامات جہاں یہ مسائل نہ تھے وہاں کم خرچ آنے کی وجہ سے یہ حساب برابر ہو گیا۔

ترجمہ: مکرم عطاء الوحید باجوہ صاحب

ہیومینیٹی فرسٹ (HFPK)

پاکستان میں 2010-11 کے سیلاب کی تباہ کاریاں

جولائی سے ستمبر تک پاکستان میں آنے والے سیلاب نے وہ تباہ کاریاں مچائیں کہ جن کی مثال پہلے نہیں ملتی ۔ اس میں انسانی جانوں، فصلوں، عمارتوں، سڑکوں، سکولوں اور ہسپتالوں کو بہت نقصان پہنچا۔ گو کہ سیلابی پانی اتر چکا ہے لیکن بہت سی زندگیاں آج بھی اس سے متاثر ہیں۔مون سون کی بارشوں کے نتیجہ میں آنے والے سیلاب اور پہاڑوں سے طودوں کے گرنے کے سلسلہ نے اپنی کاروائیوں کا آغاز پاکستان کے شمال مشرق اور آزاد کشمیر کے علاقہ سے کیا۔اس سیلابی ریلے کی شدت کا اندازا اس بات سے بھی لگایا جاسکتا ہے کہ تقریباً ملک کے تمام اضلاع اس سے متاثر ہوئے یعنی کل 141 اضلاع میں سے 78۔تقریباً پاکستان کی سرزمین کا پانچواں حصہ پانی میں ڈوبا ہوا تھا۔ National and Provincial Management Disaster Authority کے اندازے کے مطابق 20 ملین لوگ اس سیلاب سے متاثر ہوئے۔اس سیلاب میں تادم تحریر 2000 لوگ لقمہ اجل بنے جبکہ 2946 زخمی ہوئے۔ 1.1 ملین گھر تباہ ہوئے یا ناقابل رہائش ہوگئے اور تقریباً دو ملین ایکڑ اراضی پر مشتمل فصل تباہ ہوگئی۔لوگ بے گھر ہوگئے اور ضروریات زندگی سے بھی محروم ہوکر رہ گئے۔ یہاں تک کہ پینے کا صاف پانی بھی پوری طرح مہیا نہ رہا۔اگست 2010ء میں یونائیٹڈ نیشنز کے سیکرٹری جنرل بان کی مون نے پاکستان کے دورہ کے دوران دنیا بھر کو متوجہ کرتے ہوئے کہا: ”میں اس تباہ کاری اور اذیت کو جو میں نے یہاں دیکھی کبھی بھلا نہیں سکتا۔ میں نے دنیا بھر میں قدرتی آفات کے حوادث کے کئی مقامات دیکھے ہیں لیکن یہ اتنے بڑے پیمانے پر ہے اور اتنے زیادہ نفوس اور مقامات اس سے متاثر ہوئے ہیں جو کہ امداد کے اتنے زیادہ مستحق ہیں کہ اس طرح کا نظارہ میں نے کبھی نہیں دیکھا“۔

دریں حالات HFPK ”ہیومینیٹی فرسٹ پاکستان“ ان ابتدائی تنظیموں میں سے ایک تھی جس نے متاثرین کو بچانے ،سیلاب سے نکالنے اور ضروریات معاش مہیا کرنے کے لیے اپنا قدم آگے بڑھایا۔HFPK کے رضا کارانہ طور پر کام کرنے والے خدام تقریباً ہر متاثرہ ضلع میں خدمت خلق کے جذبہ کے ساتھ سرشار سرگرم عمل ہوگئے اور جب ابتدائی امدادی کارروائی مکمل ہوگئی تو HFPK نے مستقل بنیادوں پر تعمیر نو کا کام شروع کردیا۔ اس وقت تک سیلاب زدگان کی زندگیوں کو معمول پر لانے کے لیے HFPK کی طرف سے بنائے جانے والے تمام منصوبے یا تو مکمل ہوچکے ہیں یا قریب التکمیل ہیں۔

پس منظر اور منصوبہ بندی:

2010ء کے مون سون میں آنے والے سیلاب کے پانی کے پھیلاؤ کا حجم سلطنت برطانیہ کے برابر تھا اور اس سے ہونے والے نقصانات کا تخمینہ کئی بلین ڈالر بتایا جاتا ہے۔ سیلاب کی تباہ کاری کی نوعیت ہر ضلع میں اپنی ہی سی تھی۔ خیبر پختون خواہ کے پہاڑی علاقوں میں آنے والا سیلاب انتہائی تباہ کن تھا۔ کچھ عرصہ قبل ہی طالبان کے خلاف 2009ء کے فوجی آپریشن سے گزرنے والی وادی سوات کے اپنے ہی مسائل تھے، جو لوگ ابھی اس آپریشن کے بعد نئے نئے اپنے گھروں کو واپس لوٹے تھے وہ ایک دفعہ پھر بے گھر ہوچکے تھے۔ امدادی کام میں حکومت کی سست رفتار نے ایسی تنظیموں کو بھی موقع فراہم کردیا ہوا تھا جن کا تعلق کسی نہ کسی دہشت گرد گروپ سے تھا۔اس علاقہ میں عمارات کو تو بہت نقصان ہوا تھا لیکن فصلیں نسبتاً محفوظ رہیں۔

اگست کے آغاز میں ہی اس طوفانی سیلاب نے مشرق میں پنجاب اور شمالی سندھ کے اہم علاقوں کا رخ کیا جو سارے ملک کیلئے زراعت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے تھے۔ گو کہ ان علاقوں میں دریائی سیلاب کی رفتار آہستہ تھی لیکن معاشیات اور آباد و زرعی علاقوں کو تباہ کرنے میں برق رفتار تھا۔ کپاس، گنا، چاول، دال، تمباکو اور چارے کی فصلیں تباہ ہوکر رہ گئیں۔ پنجاب میں دوسرے صوبوں کی نسبت زیادہ لوگ متاثر ہوئے جبکہ سندھ میں ہونے والے نقصانات تادیر رہنے والے تھے اور بعض علاقوں میں پانی کھڑے ہونے کی وجہ سے زمین بھی لمبے عرصہ کیلئے ناقابل کاشت ہوگئی۔

جس قدر اس تباہی کا دائرہ مختلف علاقوں میں پھیلا ہوا تھا اسی وسعت کے ساتھ وہاں امدادی کاروائیوں کی بھی ضرورت تھی۔ ہر مقام کے لیے ایک ہی طریق کار مناسب نہ تھا چنانچہ HFPK نے اپنے طریقہ کار کو دو طرح سرانجام دینے کا فیصلہ کیا۔

1۔ لوگوں کو محفوظ علاقوں تک پہنچنے کے لیے فوری امداد پہنچانا اور انہیں خوراک ، پانی، کپڑے، عارضی طور پر رہنے کی جگہ اور فوری طبی امداد مہیا کرنا۔

2۔ سیلاب کی وجہ سے نقصان بہت زیادہ ہونے کی وجہ سے لوگ اس قابل نہ رہے تھے کہ وہ اپنے گھروں کو فوری تعمیر کرکے واپس ان میں آباد ہوسکیں۔ اس حوالہ سے HFPK نے ایک دیرپا منصوبہ بندی کے ذریعہ ان لوگوں کی ان کے گھر بنانے، ضائع شدہ فصل کا معاوضہ دینے اور زمین کو دوبارہ کاشت کے قابل بنانے اور کاشت کرنے میں ان کی مدد کرنے کا پروگرام ترتیب دیا۔

کام کے آغاز سے قبل HFPK کے ارکان کی اسلام آباد میں میٹنگ ہوئی جس میں جامع حکمت عملی ترتیب دی گئی اور کام کو منظّم کرنے کے لیے پہلے صوبہ اور پھر ضلع کی سطح پر رضا کار چنے گئے، چوں کے یہ خدام مقامی علاقوں سے ہی چنے گئے تھے اس لیے ان کے مقامی علاقہ کے بارے میں علم سے خدمت انسانیت کے اس عظیم کام میں بہت فائدہ حاصل ہوا۔

پانی میں گھرے ہوئے لوگوں کو نکالنا

اتنے بڑے پیمانے پر سیلاب کا مطلب تھا کہ سینکڑوں بلکہ ہزاروں لوگ مختلف علاقوں میں پھنسے ہوئے تھے اور منتظر تھے کہ کوئی مسیحا آئے اور ان کی جان بچائے جبکہ صورتحال یہ تھی کہ سڑکیں تباہ ہوچکی تھیں اور پل گر چکے تھے۔ایسے میں کشتی یا ہیلی کاپٹر کے ذریعہ ہی ان لوگوں تک پہنچنا ممکن تھا۔ بہت سے علاقے تو ایسے بھی تھے کہ جہاں مزید سیلاب کی موسمی پیشگوئی مزید خوف وحراس پیدا کررہی تھی۔ایسے میں HFPK نے پہلے مرحلے میں ہی کشتیوں ،ٹرکوں اور ٹریکٹر ٹرالیوں کا انتظام کیا اور بے بس بے سہارا پانی میں گھرے ہوئے لوگوں کو نکالنا شروع کردیا۔اس طرح الحمدللہ HFPK کو بے شمار لوگوں کی جان بچانے اور محفوظ مقامات تک پہنچانے کی توفیق ملی۔

فراہمی خوراک

امدادی کاموں میں خوراک کا مہیا کرنا ایک اہم ترین کام تھا۔ UN کی رپورٹ کے مطابق جب سیلاب اپنے عروج پر تھا اس وقت تقریباً آٹھ ملین لوگ فوری طور پر فراہمی خوراک کے محتاج تھے۔ اس ضرورت کو پورا کرنے کے لیے HFPK نے خوراک کے پیکٹس بنا کر ضرورت منداور بے گھر خاندانوں میں تقسیم کئے۔ان پیکٹس میں پانچ کلو آٹا، دو کلو چینی، دو صابن، ایک کلو سرف، دو کلو چاول، ایک کلو آئل، ایک کلو نمک، دو کلو دالیں، دو صد کلوگرام پاؤڈر ملک، دو صد گرام سرخ مرچ شامل تھے۔ایک پیکٹ پانچ افراد پر مشتمل گھرانہ کے لیے ایک ہفتہ کے لیے کافی تھا، ہر ایک پیک کی تیاری پر 1220 روپے کا خرچ آیا تھا جو کہ HFPK کے رضا کار خدام نے راولپنڈی، اسلام آباد، فیصل آباد اور گلگت میں تیار کئے تھے۔

عیدالفطر کے ایام میں متاثرہ خاندانوں کو عید کی خوشیوں میں برابر کا شامل کرنے کے لیے ان کے لیے عید تحائف بھجوائے گئے۔ان تحائف میں بچوں سے متعلق بعض اشیاء ایک پینسل، ایک شاپنر، کلر پینسلز، ایک پانی والی سکول بوتل، ایک لنچ باکس، ایک جوس بسکٹ، پانچ ٹافیاں، ایک لڈّو، ایک گیند اور ایک سلیٹ اور مٹھائی شامل تھی۔ ہر ایک پیک پر 460 روپے خرچ ہوئے تھے اور یہ HFPK اسلام آباد کے رضا کار خدام نے تیار کئے تھے۔اسی طرح عیدالاضحیہ کے موقع پر گوشت کے پیکٹس تقسیم کیے گئے، جن میں ہر پیکٹ میں دو کلو گوشت ڈالا گیا تھا۔

صاف پانی کی فراہمی

صاف پانی کی فراہمی ایک اور اہم کام تھا خاص طور پر ملک کے جنوبی علاقوں میں جہاں لوگ اپنے گھروں اور علاقوں سے دربدر ہوچکے تھے۔ مشروبات کی کمی اور گرمی کی شدت بچوں کی بیماریوں میں بھی اضافہ کا باعث بن رہی تھی جن کی وجہ سے بچوں کی جانیں خطرے میں تھیں ۔ HFPK نے اس سلسلہ میں 2320 لائف سٹراز (LifeStraws) خریدے جن کی مدد سے پانی فلٹر کرکے قابل استعمال بنایا جاسکتا ہے۔ صاف پانی کی فراہمی کے سلسلہ میں اکوا باکسز (Aqua Boxes) بھی تقسیم کئے۔ یہ ایک مکمل کِٹ ہے جو کہ ایسے گھرانوں کے لیے ہوتی ہے جو اپنا سب کچھ کسی آفت میں کھو بیٹھے ہوں۔اس میں پانی فلٹر کرنے والی مشین کے ساتھ ایک کاربن فلٹر کارٹرج، کلورائن ٹیبلیٹس، ایک نلکا اور زخموں پر لگانے کے لیے پٹی شامل ہوتے ہیں،اس کے علاوہ عام گھریلو استعمال کی اشیاء ہوتی ہیں جیسے موم بتی، سلائی کا سامان، قینچی اور کھانا پکانے کا سامان، نیز زندگی بچانے اور حفظان صحت سے متعلقہ سامان۔ایک باکس کی قیمت 350 برطانوی پاؤنڈ ہے۔ ایک اندازے کے مطابق یہ باکس روزانہ فی کس دو لیٹر پانی کے حساب سے چار افراد پر مشتمل خاندان کے لیے بارہ ماہ کیلئے کافی ہوتا ہے۔

خیمہ جات کی فراہمی

فوری عارضی رہائش بھی متاثرین کی ایک اہم ضرورت تھی۔ایک طرف ہزاروں گھرانے یعنی لاکھوں لوگ بے گھر ہوچکے تھے تو دوسری طرف پیچھے کھڑا رہنے والا پانی بھی اس بات کی ہرگز اجازت نہ دیتا تھا کہ وہ فوری اپنے گھروں کو لوٹ سکیں۔ HFPK نے 864 خیمہ جات مع لوازمات تقسیم کئے۔ ہر خیمہ میں چار افراد پر مشتمل ایک خاندان بآسانی گزر بسر کرسکتا تھا اور ہر ایک خیمہ کی قیمت 5,500 روپے تھی۔

خوراک کے علاوہ مہیا کیا جانے والا سامان

خوراک کے علاوہ مہیا کئے جانے والی اشیاء میں مچھر سے بچاؤ کے لیے جالیاں، پلاسٹک کی ٹوکریاں، ٹب اور بستر وغیرہ شامل تھے۔اس تمام سامان کی خرید پر 7,607,100 روپے کا خرچ آیا۔

اسی طرح کپڑے بھی مہیا کئے گئے جو کہ پاکستان اور جرمنی سے لوگوں نے ذاتی طور پر خوشی سے بھجوائے تھے اور خوشی کی بات تو یہ ہے کہ یہ کپڑے بہت اچھی حالت میں تھے۔ اسلام آباد میں HFPK کے خدام نے ان کپڑوں کو استری کیا اور ان کی پیکنگ کی، ہر پیک میں ایک مکمل سوٹ رکھا گیا۔

میڈیکل کیمپس

سیلاب زدگان کو فوری طبی امداد پہچانے کے لیے رضا کارانہ طور پر خدمات پیش کرنے والے ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل سٹاف کے ذریعہ میڈیکل کیمپس کی سہولت مہیا کی گئی۔ جو بیماریاں سیلاب کے نتیجہ میں پھیلی ہوئی تھیں ان میں، اسہال، سانس کی بیماریاں، جلدی بیماریاں، انیمیا اور جان لیوا ہیضہ عام تھیں۔ چنانچہ آٹھ اضلاع میں 148 میڈیکل کیمپس لگائے گئے اور ہر کیمپ میں تقریباً 245 مریضوں کو چیک کیا گیا۔

خیبر پختونخواہ

خیبر پختونخواہ ان اولین صوبوں میں سے تھا کہ جنہیں جولائی 2010ء کے اختتام اور اگست کے آغاز میں ہی شمال مشرق میں ہونے والی شدید بارشوں کے بعد سیلاب کی تباہ کاریوں کا سامنا کرنا پڑا۔ پاکستان میٹرولوجیکل ڈیپارٹمنٹ کے مطابق خیبر پختونخواہ میں 9,000 ملی میٹر بارش ہوئی جو کہ سال بھر میں ہونے والی اوسط بارش سے دس گنا زیادہ تھی۔ خیبر پختونخواہ میں سب سے زیادہ اموات ہوئیں۔ پہاڑی علاقہ ہونے کی وجہ سے پہاڑوں سے طودوں کا گرنا ایک اور خطرناک مرحلہ تھا۔ سڑکوں کی حالت، عمارات کے گرنے اور پلوں کے تباہ ہوجانے کے نتیجہ میں نقصان مزید بڑھ گیا۔ شاہراہ قراقرم پر بڑے بڑے گڑھے پڑ گئے اور کئی اہم پل بہہ گئے، کئی شہری علاقے نوشہرہ، ایبٹ آباد وغیرہ بری طرح بارش سے متاثر ہوئے۔ خوش قسمتی یہ تھی کہ اس علاقہ میں زرعی زمین کو بہت زیادہ نقصان نہیں ہوا۔

گلگت بلتستان

خیبر پختونخواہ کی مانند گلگت بلتستان بھی بارشوں کے نتیجہ میں آنے والے سیلاب کی تباہ کاریوں کا شکار بنا جس کے نقصانات بڑے پیمانے پر ظاہر ہوئے۔ عالمی تنظیم Red Cross کے مطابق 7,735 لوگ متاثر ہوئے، 82 لقمہ اجل بنے، ساٹھ زخمی ہوئے اور ایک ہزار سے زائد گھر متاثر ہوئے۔ گلگت بلتستان ان علاقوں میں سے تھا کہ جہاں سیلاب نے سب سے کم تباہ کاری کی لیکن اس کے باوجود بھی جہاں تک ہلاکتوں کا تعلق ہے تو اس حوالہ سے یہ تیسرے نمبر پر تھا۔ ضلعی انتظامیہ کے مشورہ سے یہ طے پایا کہ HFPK اس علاقہ میں غزر کے مقام پر اپنی خدمات کا سلسلہ شروع کرے۔

بلوچستان

رقبہ کے حوالے سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ بلوچستان بھی خیبر پختونخواہ کی طرح شدید سیلاب کا شکار ہوا لیکن یہاں دوسرے علاقوں کی نسبت نقصان کوئی بہت زیادہ نہیں ہوا تھا لیکن پھر بھی ناقابل فراموش نہ تھا۔ صرف 322 مربع کلومیٹر کا علاقہ تھا جس کا سیلاب نے احاطہ کیا۔ بلوچستان کے ادارے صوبائی Disaster Management Authority کے مطابق بارہ اضلاع متاثر ہوئے اور 700,000 لوگوں کی زندگیاں اس سیلاب سے متاثر ہوئیں جو کہ متاثرہ علاقہ کی آبادی کا 6 فیصد بنتا ہے۔ کل 54 افراد کی اموات ہوئیں، 104 زخمی ہوئے جبکہ 75,596 گھر، سکول، مراکز صحت وخوراک، livestocks، عمارتیں مکمل یا جزوی طور پر سیلاب میں تباہ ہوئیں۔ اس علاقہ میں کام کرنے کیلئے HFPK نے اپنا مرکز جعفر آباد کو بنایا۔

پنجاب

جب سیلاب ملک کے شمالی علاقوں میں اپنی تباہ کن کاروائیاں کر چکا تو اس نے دریاء سندھ کے ساتھ ساتھ آباد مشرقی علاقوں کا رخ کیا اور ملک کے معاشی طور پر مضبوط ترین صوبہ پنجاب میں پھیل گیا۔ گو کے یہاں سیلاب کی شروعات آہستہ تھی لیکن معاشی طور پر تباہ کن تھی خاص طور پر زراعت کے حوالے سے۔ تقریباً 14 لاکھ ایکٹر زرعی طور پر آباد زمین تباہ ہو کر رہ گئی۔ کپاس، چاول، گنّا، دالیں، تمبا کو اور جانوروں کے چارے کی فصلیں تمام کی تمام تباہ ہوئیں۔ سیلاب نے لوگوں کی آبادی کو بھی معاف نہ کیا۔ پنجاب دوسرے نمبر پر صوبہ تھا جہاں زیادہ تعداد میں لوگ متاثر ہوئے، گھروں کو بھی بہت نقصان ہوا، خاص طور پر مظفر گڑھ اور راجن پور ایسے اضلاع تھے جہاں گھروں کو بہت زیادہ نقصان ہوا تھا۔ اس کے علاوہ سڑکوں، پلوں، ریلوے لائنوں اور نہری نظام کو بھی کافی نقصان پہنچا۔ یہاں سیلاب کے پھیلاؤ کا اندازا اس بات سے بھی لگایا جاسکتا ہے کہ HFPK کے کام کا دائرہ کار اس صوبہ میں دوسرے صوبوں کی نسبت بہت زیادہ پھیلا ہوا تھا۔ HFPK کی طرف سے خوراک، صاف پانی کے مہیا کرنے پر خاص توجہ دی گئی، اسی طرح ضروریات زندگی کی دوسرے ضروریات بھی مہیا کی گئیں۔ یہ وہ علاقہ تھا کہ جہاں HFPK کی طرف سے سب سے زیادہ خوراک تقسیم کی گئی اور سب سے زیادہ فوری عارضی رہائش مہیا کی گئی۔

سندھ

سندھ میں بھی سیلاب کی پنجاب کی سی ہی صورتحال تھی۔ اگست کے آغاز میں آنے والا یہ سیلاب زرعی زمین کیلئے بڑے پیمانے پر بربادی کرنے والا ثابت ہوا۔ یہاں زمین کی سطح ہموار ہونے کی وجہ سے سست رفتار سیلاب نے دوسرے مقامات کی نسبت زرعی زمین کو زیادہ نقصان پہنچایا جس کے اثرات دیر تک رہنے والے تھے کیونکہ پانی کے کھڑے ہوجانے کی وجہ سے یہ ممکن نہ تھا کہ لمبے عرصہ تک اس زمین میں کچھ کاشت کیا جاسکے۔ اس حوالہ سے سندھ میں دوسرے علاقوں کی نسبت زندگی زیادہ متاثر ہوئی کیونکہ یہاں بھی سیلاب زیادہ آبادی والے علاقوں میں آیا۔

سندھ میں HFPK نے اپنے امدادی کام کا محور لاڑکانہ اور نوشہرو فیروز کو بنایا اور خوراک، صاف پانی اور فوری عارضی رہائش کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر دور کرنے کے لیے اپنی خدمات کا سلسلہ شروع کیا۔

تعمیر نو

ابتدائی امدادی کارویوں کے بعد سیلاب زدگان کی زندگی کو معمول پر لانے کے لیے اب ضروری تھا کہ تعمیر نو کے کام کا آغاز جلد کیا جائے۔ ان میں جو اہم ترین کام تھے وہ مستقل رہائش کا انتظام، صاف پانی کا انتظام اور فصلوں کے ہونے والے نقصان کو پورا کرنا تھا۔ اس کام کو بخیر وخوبی سرانجام دینے کے لیے مندرجہ ذیل منصوبوں پر کام کیا گیا۔

رہائش کا انتظام

رہائش کا انتظام کرنے کے لیے HFPK نے جس منصوبہ پر عمل کیا اس کا نام Shelter for All Project رکھا گیا۔ اس منصوبہ کے تحت چار صد مستحق خاندانوں کے لیے جو مشرقی پنجاب، سندھ اور خیبر پختونخواہ کے دس اضلاع سے بہت احتیاط کے ساتھ منتخب کیے گئے تھے 16x14 فٹ کے کمرے بنائے گئے۔ متاثرہ علاقہ کے تفصیلی جائزہ کے بعد تین مزید اضلاع کو بھی اس منصوبہ میں شامل کیا گیا جبکہ قبل ازیں کل سات اضلاع میں اس منصوبہ کے تحت کام کرنے کا پروگرام بنایا گیا تھا۔

اس وقت تک منصوبہ کے پہلے حصہ میں 185 رہائش گاہیں بنائی جاچکی ہیں جو کہ منصوبہ کے مطابق بروقت اور مجوزہ بجٹ میں رہتے ہوئے مکمل کیے گئے ہیں۔ تمام کام کی نگرانی ہر سطح پر کی جاتی رہی۔ مقامی نگرانوں سے لے کر عالمی سطح کے نگرانوں تک تمام کام کا خود جائزہ لیتے رہے اور متعلقہ مقامات کا دورہ بھی کرتے رہے۔ ہر ایک کمرے پر جو اندازاً خرچ لگایا گیا تھا وہ 115,000 روپے تھا جبکہ اس کام پر کل ماہانہ خرچ 290,000 روپے آتا رہا۔ پہلے مرحلے میں خشک زمین پر کام کیا گیا جو ساڑھے تین ماہ میں مکمل ہوا۔

دوسرے مرحلے میں 15 فروری تا جون 2011ء کے درمیان تک ایسی زمین پر کام کرنا مقصود تھا جہاں ابھی پانی موجود تھا لیکن مقامی لوگوں نے وہاں سے عارضی رہائش گاہوں میں جانے سے انکار کیا جس وجہ سے کام کا آغاز ہی نہ ہوسکا۔

فراہمی آب تازہ

صاف پانی کی فراہمی کے لیے HFPK نے ایک منصوبہ Water for Life Project شروع کیا۔ اس منصوبہ کے تحت ایک صد پانی کے کنویں مع لوازمات لگانے کا پروگرام بنایا گیا۔ فراہمی آب کے سلسلہ میں اس منصوبہ سے 40,000 لوگوں اور 6000 خاندانوں کو فائدہ پہنچانا مقصود تھا۔ چنانچہ بعد منظوری پنجاب، سندھ، بلوچستان اور خیبر پختونخواہ کے دس اضلاع کا انتخاب کیا گیا، گو کہ ابتدائی طور پر اس مقصد کے لئے گیارہ اضلاع چنے گئے تھے لیکن بعد میں ایک ضلع نوشہرہ کو نکال دیا گیا کیونکہ وہاں کچھ اور تنظیمیں بھی اس کام کو سرانجام دے رہی تھیں جبکہ نوشہرہ کے حصہ میں آنے والے کنویں دوسرے ضرورت مند اضلاع میں تقسیم کردیئے گئے۔ کل 110 کنویں لگائے گئے جبکہ منصوبہ میں کل 100 لگانے کا پروگرام تھا۔ HFPK کے بورڈ نے مسلسل کام کی نگرانی کی۔ الحمد للہ یہ کام بروقت اور منظور شدہ بجٹ کے اندر رہتے ہوئے کامیابی سے ہمکنار ہوا۔ مقامی خدام کے غیر معمولی تعاون اور مستقل مزاجی کی وجہ سے یہ منصوبہ تین لاکھ روپے میں مکمل ہوگیا جو کہ منظور شدہ رقم سے کم رقم تھی۔ HFPK کو اس منصوبہ کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لیے درج ذیل مراحل سے گزرنا پڑا۔ پہلے مقامی ممبران کے ذریعہ علاقوں میں جائزہ لیا گیا کہ کہاں کہاں پانی کی ضرورت ہے اور پھر اس منصوبہ کے نگران جو کہ پنجاب سیکٹر میں HFPK کے انچارج تھے نے خود ان مقامات کا دورہ کیا اور جائزہ لیا۔ قریب ترین مقامات سے اچھا سامان مناسب قیمت پر خرید کیا گیا اور پوری نگرانی کے ساتھ حساب کتاب کی جانچ پڑتال کرتے ہوئے اس کام کو مکمل کیا گیا۔ 100 کنویں مع لوازمات لگانے کے لیے جو کل اندازاً خرچ دیا گیا تھا وہ بیس لاکھ پینتیس ہزار روپے تھا جبکہ منصوبہ کو سترہ لاکھ اکسٹھ ہزار چھ صد بیانوے روپے میں مکمل کر لیا گیا جس میں دفتری خرچ اور دس زائد لگائے جانے والے کنوؤں کا خرچ بھی شامل ہے۔ چنانچہ اس طرح اس منصوبہ کو مکمل بھی کر لیا گیا اور

باقی صفحہ 4 پر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 108678 میں Siti Aisyah

بنت Syafwan Adenan قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bandung West Java Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-11-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری 10 گرام مالیت Indonesian Rupiah -/25,00,000۔اس وقت مجھے مبلغ -/5,00,000 Indonesian ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Siti Aisyah گواہ شد نمبر1 Imran Sudargo گواہ شد نمبر2 Indi Ibrohim

مسل نمبر 108679 میں Irvan Yanuar Yana

ولد Nana Sumpena قوم...... پیشہ تجارت عمر 28 سال بیعت 2000ء ساکن Bandung Kulon West Java Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-08-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین ومکان 108Msq+100 واقع Bandung مالیت...... اس وقت مجھے مبلغ...... ماہوار بصورت ٹریڈنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Irvan Yanuar Yana گواہ شد نمبر Imran Sudrgo1 گواہ شد نمبر2 Engkus Kusnadi

مسل نمبر 108680 میں Ameena Faraz

زوجہ Sarfaraz Mahmood Malik قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Neuss Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مالیت -/8000 روپے (2) جیولری 8 تولہ مالیت -/3520 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Ameena Faraz گواہ شد نمبر1 Tariq Muhammad Warraich گواہ شد نمبر2 Rana Nayyar Shahzad

مسل نمبر 108681 میں Monis Malik

ولد Sarfaraz Mahmood قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Neuss Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-04-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Monis Malik گواہ شد نمبر Naseer Ahmad1 گواہ شد نمبر2 Munir Ahamd

مسل نمبر 108682 میں Alia Mahmood

بنت Sarfaraz Mahmood Malik قوم اعوان پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Neuss Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 1 تولہ مالیت -/400 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Alia Mahmoood گواہ شد نمبر1 Mushtaq Malik گواہ شد نمبر2 Muhammad Iqbal

مسل نمبر 108683 میں Malik Sultan Mahmood

ولد Malik Zafar Mahoood قوم ملک پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Schnelsen Hamburg Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-04-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1800 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Malik Sultan Mahmood گواہ شد نمبر Muhammad Ameen Khalid1 گواہ شد نمبر2 Tariq Ahmad Loon

مسل نمبر 108684 میں Nadia Rana Mahmood

زوجہ Rana Gul Mahmood قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hamburg Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری 45 تولہ مالیت -/19350 یورو (2) حق مہر مالیت -/5000 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Nadia Rana Mahmood گواہ شد نمبر Mukhtar Ahmad1 گواہ شد نمبر2 Fesan Khalid

مسل نمبر 108685 میں نوید احمد کھوکھر

ولد مظفر احمد قوم کھوکھر پیشہ تجارت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hambug Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-04-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کیش مالیت -/10,000 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/2200 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ 01-05-11 سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نوید احمد کھوکھر گواہ شد نمبر Ikram Ullah Cheema1 گواہ شد نمبر2 Ata Ul Karim Ansar

مسل نمبر 108686 میں شرجیل احمد خاں

ولد راشد احمد خاں قوم پٹھان پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Friedrichs Dorf جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شرجیل احمد خاں گواہ شد نمبر1 مشتاق احمد اعوان گواہ شد نمبر2 رضوان احمد

مسل نمبر 108687 میں Farida Khanum Khokhar

زوجہ Malik Nadeen Khokhar قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bad Segeerg Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 30 تولہ مالیت -/12250 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Farida Khanum Khokhar گواہ شد نمبر1 Malik Nadeem Khokhar گواہ شد نمبر2 Malik Faheem Khokhar

مسل نمبر 108688 میں Asmat Maqbool

زوجہ Maqbool Ahmad قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Sereetz Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 10 تولہ مالیت -/4000 یورو (2) حق مہر مالیت -/2500 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Asmat Maqbool گواہ شد نمبر1 Waseem Uddin Ahmad گواہ شد نمبر2 Maqbool Ahmad

مسل نمبر 108689 میں Samra Aftab

زوجہ Rauf Aftab قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Waldrof Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری مالیت...... (2) حق مہر مالیت -/20,000 روپے پاکستانی۔اس وقت مجھے

مبلغ-/100یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔Samra Aftab گواہ شد نمبر Mahmood Ahmad Butt1 گواہ شد نمبر2 Babar Jalal

مسل نمبر108690میں Saba Nasir

بنت Nasir Ahmad قوم...... پیشہ طالبعلم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Oberursel Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ27-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) جیولری 1 تولہ مالیت-/400 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ-/50یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Saba Nasir گواہ شد نمبر Muzaffar Rasheed1 گواہ شد نمبر2 Shoaib Ahmad Aslam

مسل نمبر108691میں

Wahida Kouser

زوجہAbdul Wahab قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 48سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Friedrichsdoff Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-03-11میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) جیولری گولڈ 60تولہ مالیت-/24000یورو(2)حق مہر مالیت-/5000یورو۔اس وقت مجھے مبلغ-/200یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔Wahida Kouser گواہ شد نمبر Kalim Ahmad1 گواہ شد نمبر2 Muhammad Iqbal

مسل نمبر108692میں

Masroor Ahamd

ولد Zafar Ullah قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Limburg Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ24-02-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Masroor Ahmad گواہ شد نمبر Tahir Mahmood1 گواہ شد نمبر2 Zafar Ullah

مسل نمبر108693میں

Nasreen Kauser

زوجہZafar Ullah قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Limburg Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-02-11میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) جیولری2.5 تولہ مالیت-/810یورو(2)حق مہر مالیت-/20,000روپے اس وقت مجھے مبلغ-/100یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ01-03-11 سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Nasreen Kauser گواہ شد نمبر Zafar Ullah1 گواہ شد نمبر2 Tahir Mahmood

مسل نمبر108694میں

Madiha Kiran

زوجہ Riaz Ahmad قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ratingen Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 02-04-11میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) جیولری 117 گرام مالیت-/4000یورو(2)حق مہر مالیت-/6000یورو۔اس وقت مجھے مبلغ-/100یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Madiha Kiran گواہ شد نمبر Riaz Ahmad1 گواہ شد نمبر2 Zaheer Ahmad

مسل نمبر108695میں

Hiba Tul Haleem

زوجہDanial Ahmad قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Pinneberg Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-04-11میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) جیولری 575 گرام مالیت-/20125یورو(2)حق مہر مالیت-/6000یورو۔اس وقت مجھے مبلغ-/100یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Hiba Tul Haleem گواہ شد نمبر Haroon Ata1 گواہ شد نمبر2 Ata Ul Karim Ansar

مسل نمبر108696میں

Shahida Parveez Khan

زوجہMuhammad Afzal Khan قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Koblenz Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ07-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1)جیولری 60 گرام مالیت-/600یورو(2)حق مہر مالیت-/2500یورو۔اس وقت مجھے مبلغ-/100یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 01-04-11 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔Shahida Parveen Khan گواہ شد نمبر Ibrar Ahmad1 گواہ شد نمبر2 Muhammad Afzal Khan

مسل نمبر108697میں

Azhar Naveed

ولد Anwar Hussain قوم جٹ پیشہ غیر ہنر مند مزدوری عمر28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kaarst Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 03-04-11میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/400یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Azhar Naveed گواہ شد نمبر1 منیر احمد گواہ شد نمبر2 مبارک احمد رانا

مسل نمبر108698میں Tooba Huma

زوجہShoaib Ahmad قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Neuss Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 03-04-11میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) جیولری35 تولہ مالیت-/15400یورو(2)حق مہر مالیت-/9000یورو اس وقت مجھے مبلغ-/100یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔Tooba Huma گواہ شد نمبر Tariq Mahmood1 گواہ شد نمبر2 Malik Sarfraz Mahmood

مسل نمبر108699میں

Tahira Sami Nasir

زوجہNasir Ahmad قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Karben Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-06-11میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) جیولری 111 گرام مالیت-/3330یورو (2)حق مہر مالیت-/3500یورو۔اس وقت مجھے مبلغ-/100یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Tahira Sami Nasir گواہ شد نمبر Nasir Ahmad1 گواہ شد نمبر2 Masood Javed

مسل نمبر108700میں

Ali Akbar Ahmed

ولد Shabbir Ahmad قوم...... پیشہ طالبعلم عمر25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Oshkosh USA بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ12-06-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/250 US Dollar ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Ali Akbar Ahmed گواہ شد نمبر Mirza Haris Fazal Ahmed1 گواہ شد نمبر2 Umair Ahmed

مسل نمبر96358میں بشریٰ فاروق

زوجہ فاروق احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع راولپنڈی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-08-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)حق مہر مالیت-/25000روپے

(2)جیولری گولڈ 3 تولہ مالیت-/150,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ 10-08-11 سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔بشریٰ فاروق گواہ شدنمبر1 وقاراحمد ولد عبدالحیٔ گواہ شدنمبر2 فاروق احمد ولد طاہر احمد ظفر

مسل نمبر108701 میں رضیہ سلطانہ

زوجہ نصیب احمد قوم...... پیشہ خانہ داری عمر45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 8/19 محلّہ دارالنصر شرقی محمود ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02-12-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)حق مہر مالیت-/8000 روپے (2)جیولری گولڈ 2تولہ مالیت-/110,000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔رضیہ سلطانہ گواہ شدنمبر1 نصیب احمد ولد محمد علی گواہ شدنمبر2 خلیل احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر108702 میں فوزیہ کنول

بنت نصیب احمد قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 8/19 محلّہ دارالنصر شرقی محمود ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02-12-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔فوزیہ کنول گواہ شدنمبر1 تنویر احمد ولد غلام قادر گواہ شدنمبر2 خلیل احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر108703 میں شاہدہ تحسین

زوجہ اعجاز احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمتیں عمر46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نرسنگ ہوسٹل فضل عمر ہسپتال ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-12-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) کیش مالیت -/500,000 روپے (2)جیولری گولڈ 2تولہ مالیت...... اس وقت مجھے مبلغ-/8800 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔شاہدہ تحسین گواہ شدنمبر1 قدرت اللہ شاد ولد حبیب اللہ شاد گواہ شدنمبر2 نعیم احمد ناصر ولد ناصر احمد

مسل نمبر108704 میں محمد شریف

ولد محمد خان قوم راجپوت پیشہ زراعت عمر74 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد عزیز ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زمین 22 کنال واقع چک نمبر 30Jb مالیت-/1,10,000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/27500 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔محمد شریف گواہ شدنمبر1 سعید احمد ولد مبشر احمد چیمہ گواہ شدنمبر2 محمد حسین ولد محمد ابراہیم

مسل نمبر108705 میں نعمان احمد طاہر

ولد طاہر محمود قوم...... پیشہ طالبعلم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر94 ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-12-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔نعمان احمد طاہر گواہ شد نمبر1 نعمت اللہ شمس ولد امام دین گواہ شدنمبر2 خواجہ برکات احمد ولد عبدالرزاق

مسل نمبر108706 میں زکیہ وقار

زوجہ محمد احمد وقار قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 72-B ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-11-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)حق مہر مالیت-/6000 روپے (2)جیولری گولڈ 39.920 گرام مالیت-/105,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔زکیہ وقار گواہ شدنمبر1 ناصر احمد ولد محمد احمد وقار گواہ شدنمبر2 خواجہ برکات احمد ولد عبدالرزاق

مسل نمبر108707 میں قتادہ خالد

بنت خالد پرویز قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر43 ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-12-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔قتادہ خالد گواہ شدنمبر1 ماسٹر نذیر احمد بدر ولد محمد حسین گواہ شدنمبر2 برکات احمد ولد عبدالرزاق

مسل نمبر108708 میں زیب النساء اقبال

زوجہ محمد اقبال قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-11-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)حق مہر مالیت -/50,000 روپے (2)جیولری 1 تولہ مالیت...... (3) کیش ڈپازٹ مالیت -/10,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔زیب النساء اقبال گواہ شدنمبر1 ناصر احمد رفیق ولد سردار علی گواہ شدنمبر2 محمد اکرم ولد محمد یوسف

مسل نمبر108709 میں شازیہ آصف

زوجہ محمد آصف سراء قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 6/11-L ضلع ساہیوال پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-11-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) جیولری گولڈ 10 تولہ مالیت-/5,50,000 روپے (2)حق مہر مالیت -/50,000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔شازیہ آصف گواہ شدنمبر1 محمد آصف سراء ولد محمود احمد سراء گواہ شدنمبر2 عطاء العلیم شاہد ولد میاں عبداللطیف

مسل نمبر108710 میں ہنیہ طارق

بنت طارق محمود قوم افغان پیشہ طالبعلم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیات آباد ضلع پشاور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-10-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) کیش مالیت -/60,000 روپے (2)جیولری گولڈ 5 ماشے مالیت...... اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ہنیہ طارق گواہ شدنمبر1 طارق محمود ولد شمس الدین خان گواہ شدنمبر2 ڈاکٹر محمد علی ولد سلطان محمد

مسل نمبر108711 میں خالد احمد

ولد عطاء اللہ قوم...... پیشہ طالبعلم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 8/6 دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-12-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔خالد احمد گواہ شدنمبر1 عطاء اللہ ولد اللہ دتہ گواہ شدنمبر2 کلیم اللہ ولد عنایت اللہ

مسل نمبر108712 میں قاصد احمد

ولد عطاء اللہ قوم...... پیشہ طالبعلم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 8/6 دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-12-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔قاصد احمد گواہ شدنمبر1 عطاء اللہ ولد اللہ دتہ گواہ شدنمبر2 کلیم اللہ ولد عنایت اللہ

مسل نمبر108713 میں رشیدہ اشرف

زوجہ محمد اشرف قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر56 سال بیعت

پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 20/NP ضلع رحیم یارخان پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین 1 ایکٹر مالیت-/100,000 روپے (2) جیولری 0.5 تولہ مالیت -/23000 روپے (3) حق مہر مالیت-/2000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔رشیدہ اشرف گواہ شد نمبر 1 رانا لقمان احمد ولد رانا گواہ شد نمبر 2 شہزاد اسلم ولد محمد اسلم

مسل نمبر 108714 میں مریم بی بی

زوجہ محمد انور قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کریم نگر ضلع عمرکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین 2.5 ایکٹر واقع رحمان پور مالیت......(2) جیولری گولڈ 2 تولہ مالیت-/90,000 روپے (3) پلاٹ 40×60 واقع Talhi مالیت-/40,000 روپے (4) بکریاں 2 عدد مالیت-/7000 روپے (4) کیش ڈپازٹ مالیت-/100,000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/2200 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/7500 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مریم بی بی گواہ شد نمبر 1 قمر الزمان شکرانی ولد سعید احمد شکرانی گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد ولد محمد انور

مسل نمبر 108715 میں نصرت نسیم

زوجہ نسیم احمد قوم کھوسہ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کریم نگر ضلع عمرکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-05-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مالیت-/16000 روپے (2) جیولری گولڈ 2 تولہ مالیت-/88000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔نصرت نسیم گواہ شد نمبر 1 قمر الزمان شکرانی ولد سعید احمد شکرانی گواہ شد نمبر 2 عمران بابر ولد عبدالغفور طارق

مسل نمبر 108716 میں زکریا قمر

ولد عبدالوہاب قمر قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع ڈیرہ غازی خان پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-02-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 7 مرلہ واقع ڈیرہ غازی خان مالیت-/40,00,000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/50,000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔زکریا قمر گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 حسان احمد ولد عرفان احمد

مسل نمبر 108717 میں وقاص احمد بھٹی

ولد ممتاز احمد بھٹی قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 46/1 باب الابواب غربی ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-09-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔وقاص احمد بھٹی گواہ شد نمبر 1 وقار احمد بھٹی ولد نور احمد گواہ شد نمبر 2 طیب احمد بھٹی ولد ممتاز احمد بھٹی

مسل نمبر 108718 میں نوید ظفر

ولد بشیر احمد خالد قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 15/2 باب الابواب غربی ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-12-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نوید ظفر گواہ شد نمبر 1 رانا محمد طاہر ولد رانا محمد خاں گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد خالد ولد لعل دین

مسل نمبر 108719 میں نائیلہ تبسم

بنت بشیر احمد خالد قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 15/2 باب الابواب ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-12-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نائیلہ تبسم گواہ شد نمبر 1 رانا محمد طاہر ولد رانا محمد خاں گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد خالد ولد لعل دین

مسل نمبر 108720 میں سجیل احمد

ولد انور علی قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 7/5 باب الابواب شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-12-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سجیل احمد گواہ شد نمبر 1 وقاص احمد ولد انور علی گواہ شد نمبر 2 انور علی ولد چوہدری غلام غوث

مسل نمبر 108721 میں شعیب احمد

ولد عبدالرزاق قوم راجپوت پیشہ ملازمتیں عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 12/4 باب الابواب ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-12-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/7100 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شعیب احمد گواہ شد نمبر 1 منصور احمد ناصر ولد محمد شریف گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ولد غلام رسول

مسل نمبر 108722 میں ارسلان احمد مظہر

ولد محمد احمد مظہر قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 24/1 باب الابواب ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-11-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ارسلان احمد مظہر گواہ شد نمبر 1 محمد احمد مظہر ولد ظفر احمد خاں گواہ شد نمبر 2 محمود احمد خاں ولد ظفر احمد خاں

مسل نمبر 108723 میں عرفان احمد چیمہ

ولد نصیر احمد چیمہ قوم ...... پیشہ ملازمتیں عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز بیت الصادق دارالیمن شرقی صادق ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-11-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔عرفان احمد چیمہ گواہ شد نمبر 1 منور حامد ولد چوہدری محمد حامد گواہ شد نمبر 2 لقمان احمد ولد رانا سعید احمد

مسل نمبر 108724 میں عثمان احمد ناصر

ولد بشیر احمد ناصر قوم بھٹی پیشہ ملازمتیں عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 15/16 دارالیمن وسطی حلقہ سلام ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/6700 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عثمان احمد ناصر گواہ شد نمبر 1 محمد آصف مجید ولد عبدالمجید گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ناصر ولد محمد شریف

مسل نمبر 108725 میں مرزا شہروز احمد

ولد مرزا بابر احمد قوم ...... پیشہ ملازمتیں عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر نمبر 15 درویش وسطی حلقہ سلام ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-12-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/6700 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔مرزا شہروز احمد گواہ شد نمبر 1 سید مدثر احمد ولد سید احمد ناصر گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ناصر ولد محمد شریف

☆......☆......☆......☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

❁ مکرم وسیم احمد صاحب قائد مجلس نسیم آباد فارم ضلع عمر کوٹ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم عابد محمود صاحب نسیم آباد فارم ضلع عمرکوٹ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 14 فروری 2012ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بیٹے کا نام فوزان محمود عطا فرمایا ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم محمد احمد صاحب مرحوم نسیم آباد فارم ضلع عمرکوٹ کا پوتا اور مکرم شمیم احمد صاحب کوٹڑی ضلع حیدر آباد کا نواسہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح، دیندار، ہمیشہ دین کو دنیا پر مقدم رکھنے والا اور والدین کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

درخواست دعا

❁ مکرم نیر مسعود صاحب ناظم مجلس انصار اللہ ضلع لاہور تحریر کرتے ہیں۔

مکرم ڈاکٹر مبشر احمد ملک صاحب سابق ایڈیشنل نائب ناظم ایثار انصار اللہ ضلع لاہور کے دل کا بائی آپریشن متوقع ہے۔ احباب سے اس خادم سلسلہ کے کامیاب آپریشن اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم رانا سلطان احمد خان صاحب مینیجر ماہنامہ خالد وتشحیذ الاذہان تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کا نواسہ حذیفہ احسن اور نواسی عزیزہ رباء عندلیب بوجہ بخار بیمار ہیں اور کمزوری کافی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر دو بچوں کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے اور ہر قسم کی پریشانی سے محفوظ رکھے۔ آمین

❁ مکرم رانا عبد اللطیف صاحب ولد مکرم رانا محمد علی صاحب کاٹھگڑھی سابق سیکرٹری مال دارالعلوم غربی صادق ربوہ بعارضہ قلب بیمار ہیں۔ طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں انجیو پلاسٹی متوقع ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ (آمین)

❁ مکرم حافظ محمد اکرم حفیظ صاحب سیکرٹری مال ضلع فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی اہلیہ صاحبہ ایک لمبے عرصہ سے شوگر بلڈ پریشر اور دل کے عارضہ میں مبتلا ہیں۔ اب کچھ عرصہ سے شدید کھانسی کی تکلیف ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

گمشدہ نقدی

❁ مکرم اسد مسعود بھٹی صاحب ابن مکرم طیب مسعود بھٹی صاحب مکان نمبر A-59 ناصر آباد شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں میرے والد صاحب یکم مارچ 2012ء کو رات 9 بجے ناصر آباد شرقی سے رحمت بازار پھر وہاں سے گولبازار کسی ضروری کام سے سائیکل پر گئے۔ اس دوران تقریباً نو ہزار روپے کہیں گر گئے ہیں۔ جن صاحب کو ملیں وہ دفتر صدر عمومی یا اس فون نمبر پر اطلاع دیں۔ شکریہ

6211477 - 03317729080

گمشدہ کپڑے

❁ مکرم طارق احمد صاحب ابن مکرم محمد صادق صاحب دارالبرکات ربوہ تحریر کرتے ہیں ایک عدد شاپر جس میں ان سلے کپڑے اور ادویات ہیں۔ مورخہ 4 مارچ 2012ء کو بوقت رات 8 بجے دارالبرکات سے نصیر آباد سلطان ربوہ جاتے ہوئے کہیں راستے میں گر گیا ہے۔ اگر کسی صاحب کو ملے وہ اس فون نمبر پر رابطہ فرمائیں۔ شکریہ

0300-7718239

بازیافتہ چابیاں

❁ کالج روڈ ربوہ سے چابیاں ملی ہیں۔ جن صاحب کی ہوں اس نمبر پر رابطہ کریں۔

فضل احمد: 0331-7785996

تبدیلی نام

❁ محترمہ عطیہ محبوب صاحبہ اہلیہ مکرم محبوب حسن صاحب ساکن 17/11 دارالنصر غربی منعم ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ میں نے اپنا نام عطیۃ الخبیر اہلیہ محبوب حسن سے تبدیل کر کے عطیہ محبوب اہلیہ محبوب حسن رکھ لیا ہے۔ آئندہ مجھے اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔

تقریب تقسیم انعامات

(دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ)

ادارہ دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ کو محض خدا تعالیٰ کے فضل سے مورخہ 26 فروری 2012ء کو اپنے دو سیشنز جنوری تا جون اور جولائی تا دسمبر 2011ء کی تقریب تقسیم انعامات منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ یہ تقریب ایوان محمود کے سیمینار ہال میں ہوئی۔ اس پروگرام کے مہمان خصوصی محترم سہیل مبارک شرما صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان تھے۔ کل حاضری 100 تھی۔

تقریب کی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ عہد اور نظم کے بعد مکرم خواجہ سعادت احمد صاحب ڈائریکٹر دارالصناعۃ نے رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ 1934ء میں سیدنا حضرت مصلح موعود نے جماعت کے بیروزگار نوجوانوں کو ہنر سکھانے اور انہیں مفید احمدی اور مفید شہری بنانے کی غرض سے ایک ادارہ قائم فرمایا۔ پھر بعض ناگزیر وجوہات کی بناء پر یہ ادارہ بند ہو گیا۔

اس کے بعد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جبکہ آپ ناظر اعلیٰ و امیر مقامی تھے، کی خواہش پر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کو اس ادارے کے قیام کی توفیق ملی۔ اس ادارے کی منظوری حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے عطا فرمائی اور اس کا نام دارالصناعۃ تجویز فرمایا۔ چنانچہ 2004ء میں فیکٹری ایریا ربوہ میں کلاسز کا باقاعدہ آغاز ہو گیا۔ آجکل یہ ادارہ دارالعلوم وسطی ربوہ میں کام کر رہا ہے جبکہ بیرون از ربوہ سے تعلق رکھنے والے طلباء کی سہولت کیلئے دارالفضل میں ایک ہوسٹل بھی موجود ہے۔ اب تک خدا تعالیٰ کے فضل سے 930 طلباء اس ادارے کے مختلف کورسز پاس کر چکے ہیں۔

اس وقت دارالصناعۃ میں آٹو مکینک، ریفریجریشن و ایئر کنڈیشنگ، وُڈ ورک، آٹو الیکٹریشن، پلمبنگ اور ویلڈنگ وسٹیل فیبریکیشن کے کورسز کروائے جاتے ہیں۔ ہر کورس کا دورانیہ 6 ماہ ہے۔ علاوہ ازیں ڈرائینگ اور کمپیوٹر کلاسز ایوان محمود میں جاری ہیں۔ دارالصناعۃ کے تحت ایک آٹو ورکشاپ بھی کام کر رہی ہے اور اسی طرح طاہر ہومیو پیتھک انسٹیٹیوٹ میں بیرون از ربوہ مریضان کی سہولت کیلئے ایک کینٹین بھی قائم ہے۔

رپورٹ کے بعد محترم مہمان خصوصی نے مذکورہ دونوں سیشنز میں مختلف ٹریڈز کے فائنل امتحانات میں نمایاں پوزیشنز حاصل کرنے والے طلباء میں انعامی شیلڈز تقسیم کیں اور خطاب فرمایا۔ اجتماعی دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی اور تمام مہمانان کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔

جلسہ یوم مصلح موعود و تقریب

تقسیم انعامات سہ ماہی اول

(مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ)

بفضل اللہ تعالیٰ مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ کو مورخہ 19 فروری 2012ء کو بعد نماز عصر بمقام ایوان محمود تقریب تقسیم انعامات سہ ماہی اول سال 12-2011ء اور جلسہ یوم مصلح موعود منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ تقریب کے مہمان خصوصی محترم مظہر اقبال صاحب ناظم ارشاد وقف جدید تھے۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم رحمت اللہ صاحب نائب ناظم اطفال نے سہ ماہی اول کی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ 225 اجلاسات عام ہوئے۔ ایک میڈیکل کیمپ لگایا گیا جس سے تقریباً 60 افراد نے استفادہ کیا۔ 728 افراد کو گرم جرسیاں فراہم کی گئیں۔ 13 اجتماعی وقار عمل کروائے گئے۔ جن میں 1 ہزار 975 اطفال نے حصہ لیا۔ آل ربوہ تلاوت، نظم، تقریر اردو، نداء، پیغام رسانی کے علمی مقابلہ جات کروائے گئے۔ جس میں 486 اطفال نے شرکت کی۔ ورزشی مقابلہ جات میں ٹیبل ٹینس، بیڈمنٹن اور رسہ کشی کے ٹورنامنٹس کروائے گئے۔ مختلف پروگراموں میں اطفال کی حاضری 433 رہی۔ چندہ وقف جدید میں کل وعدہ جات کے مقابلے میں زائد رقم وصول کر کے پاکستان بھر میں دفتر اطفال میں ربوہ کی دوسری پوزیشن رہی۔ 2 حلقہ جات نے صنعتی نمائش کا انعقاد کیا۔ اور حلقہ جات میں کلاسز لگا کر اطفال کو ہنر سکھایا۔ رپورٹ کے بعد مکرم مہمان خصوصی نے اپنے خطاب میں پیشگوئی مصلح موعود کے بارے میں بتایا اور اعزاز پانے والے حلقہ جات اور اطفال میں انعامات تقسیم کئے۔

سہ ماہی اول میں حلقہ جات میں سے دارالنصر وسطی نے اول، طاہر آباد شرقی نے دوم اور کوارٹر صدر انجمن احمدیہ نے سوم پوزیشن حاصل کی۔ آخر پر مکرم صغیر احمد شاہد صاحب ناظم اطفال نے معزز مہمانان اور تمام شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔ بعدۂ مہمان خصوصی نے دعا کروائی اور تمام مہمانان کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

❁ مکرم محمد احمد مظفر علوی صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت اور بقایاجات کی وصولی کیلئے دورہ پر ہیں تمام عہدیداران واحباب جماعت سے بھرپور تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20،15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

20 مارچ 2012ء

12:35 am	لقاء مع العرب
1:40 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:10 am	گلشن وقف نو
3:10 am	تقاریر جلسہ سالانہ
3:50 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 19 مارچ 2012ء
5:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:15 am	تلاوت قرآن کریم
5:30 am	آداب زندگی
6:00 am	ان سائیٹ
6:25 am	لقاء مع العرب
7:30 am	فرنچ پروگرام
8:35 am	جلسہ مصلح موعود
10:00 am	جلسہ سالانہ یوکے 2011ء
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
11:30 am	ان سائیٹ
12:00 pm	گھریلو باغبانی۔گلاب
12:25 pm	یسرنا القرآن
1:00 pm	گلشن وقف نو
2:00 pm	سوال و جواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	سندھی سروس
5:05 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
5:30 pm	ان سائیٹ
6:00 pm	بنگلہ سروس
7:00 pm	جلسہ سالانہ یوکے 2011ء
8:05 pm	یسرنا القرآن
8:25 pm	گفتگو پروگرام
9:00 pm	گھریلو باغبانی
9:25 pm	راہ ہدیٰ
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:30 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)

21 مارچ 2012ء

12:35 am	عربی سروس
1:35 am	ان سائیٹ
1:40 am	گلشن وقف نو
2:55 am	جلسہ سالانہ یوکے
4:00 am	ریئل ٹاک
5:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:15 am	تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
5:50 am	الترتیل
6:30 am	لقاء مع العرب
7:35 am	عربی سیکھئے
8:05 am	فوڈ فار تھاٹ
8:45 am	سوال و جواب
9:50 am	جلسہ سالانہ یوکے 2011ء
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:45 am	پاکستان کے حسین نظارے
12:20 pm	دعائے مستجاب
12:50 pm	یسرنا القرآن
1:05 pm	چلڈرن کلاس
2:05 pm	سوال و جواب
3:15 pm	انڈونیشین سروس
4:15 pm	سواحیلی سروس
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:30 pm	الترتیل
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 16 جون 2006ء
7:00 pm	بنگلہ سروس
8:05 pm	چلڈرن کلاس
9:05 pm	دعائے مستجاب
9:35 pm	فقہی مسائل
10:15 pm	پاکستان کے حسین نظارے
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:20 pm	سوال و جواب

22 مارچ 2012ء

12:30 am	ریئل ٹاک
1:45 am	الترتیل
2:15 am	فقہی مسائل
2:50 am	چلڈرن کلاس
3:55 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 16 مارچ 2012ء
5:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
6:00 am	فقہی مسائل
6:30 am	لقاء مع العرب
7:30 am	پاکستان کے حسین نظارے
8:05 am	ریئل ٹاک
9:05 am	الترتیل
9:35 am	دعائے مستجاب
10:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 16 جون 2006ء
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:10 am	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
12:00 pm	سفر حیات
1:05 pm	فیتھ میٹرز
2:10 pm	سپاٹ لائیٹ
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:05 pm	پشتو سروس
4:50 pm	تلاوت قرآن کریم
5:15 pm	یسرنا القرآن
5:35 pm	بنگلہ سروس
7:05 pm	ترجمۃ القرآن
8:20 pm	سپاٹ لائیٹ
9:10 pm	فیتھ میٹرز
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:25 pm	اجتماع لجنہ اماء اللہ جرمنی 2011ء

تصحیح

(1) مورخہ 5 مارچ 2012ء کے صفحہ 3 پر حضرت صاحبزادی ناصرہ بیگم صاحبہ کا انٹرویو شائع ہوا ہے۔ اس میں مکرمہ استانی سکینۃ النساء صاحبہ اہلیہ مکرم قاضی اکمل صاحب کا ذکر ہے۔ قاضی اکمل صاحب کی جگہ غلطی سے قاضی اکرم لکھا گیا ہے۔ احباب نوٹ فرمالیں۔

(2) الفضل 10 مارچ 2012ء صفحہ 6 پر مکرم عبدالکریم قدسی صاحب کی غزل کے ایک شعر کے دوسرے مصرعہ میں ایک غلطی رہ گئی ہے۔ شعر یوں پڑھا جائے۔

تعصّبات کا طوفاں ہے حشر خیز مگر
ہلا نہیں ہے ذرا سا بھی شجر صد سالہ

☆۔۔۔۔۔۔۔۔۔☆۔۔۔۔۔۔۔۔۔☆

ربوہ میں طلوع وغروب 12۔مارچ

طلوع فجر	4:57
طلوع آفتاب	6:21
زوال آفتاب	12:19
غروب آفتاب	6:16

حبوب مفید اٹھرا
چھوٹی ڈبی -/120 روپے بڑی -/480 روپے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434 -6211434

احمدی بھائیوں کیلئے خصوصی رعایت
پاکستانی وامپورٹڈ شالیں۔سکارف، جرسی، سویٹر، مفلر، رول، تولیہ، بنیان جراب کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے۔
عزیز شال ہاؤس
کارنر جھوانہ بازار چوک گھنٹہ گھر فیصل آباد
فون: 041-2623495-2604424

جرمن وکیور یٹو ہومیو ادویات
ہرقسم کی جرمن وکیور یٹو ادویات کی وسیع ترین رینج کی خریداری کیلئے تشریف لاویں نیز سادہ گولیاں، ٹیوبز و ڈراپرز، 117 ادویات کا بریف کیس بھی دستیاب ہے
ڈاکٹر راجہ ہومیو کالج روڈ ربوہ
فون: 0476213156

نوزائیدہ اور شیرخوار بچوں کے امراض
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے)
عمر مارکیٹ نزد اقصیٰ چوک ربوہ فون: 0344-7801578

Rehman Rubber Rollers
& Engineering Works
Manufacturers:
Paper, Chip Board and Tanneries Rolls
Marketing Managing Director:
Mujeeb-ur-Rehman
0345-4039635
Naveed ur Rehman
0300-4295130
Band Road Lahore.

CASA
BELLA
Home Furnishers

Master
Craftmanship
FURNITURE
13-14, Silkot Block
Fotress Stadium, Lahore
Ph: 042-36668937, 36677178
E-mail: mrahmad@hotmail.com
FABRICS
1- Gilgit Block
Fotress Stadium, Lahore
Ph: 042-36660047, 36650952
A Complete Range of Furniture, Accessories
Wooden Flouring.

FR-10